نور ہمہ نور

مجموعۂ نعت

ہے اس کی توجہ کی دھنک میری نظر میں
وہ اور کسی رنگ میں کھونے نہیں دیتا

غضنفر جاوِد چشتی

Marfat.com

ہے اس کی توجہ کی دھنک میری نظر میں
وہ اور کسی رنگ میں کھونے نہیں دیتا

اس صدی کے آغاز پر غضنفر جاوید چشتی کا نعتیہ مجموعہ "نور ہمہ نور" بھی روشنی کے سفر کے تسلسل کا نام ہے

ریاض حسین چوہدری

لاہور

Marfat.com

نور ہمہ نور

غضنفر جاوید چشتی

خزینہ علم و ادب
الکریم مارکیٹ اردو بازار - لاہور ۷۳۱۴۱۶۹

Marfat.com

دیدہ زیب اور
خوبصورت کتب کا
واحد مرکز

تزئین و اہتمام

نذیر محمد طاہر نذیر

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ

نام کتاب .... نور ہمہ نور

موضوع .... نعتِ رسول ﷺ

مصنف .... عضنفر جاوِد چشتی

بار اوّل .... ستمبر ۲۰۰۱ء

تعداد .... ایک ہزار

کمپیوٹر کمپوزنگ .... سید غلام مجتبے

سرِ ورق .... ریاض مفتی

مطبع .... شرکت پرنٹنگ پریس لاہور

ہدیہ .... 150 روپے

Marfat.com

انتساب

مُرشدِ گرامی

حضور شیخ الاسلام پیر سیال (رابع) رضی اللہ عنہ

استادِ مکرم

حسان پاکستان الحاج محمد اعظم چشتی رحمتہ اللہ علیہ

اور

والدہ محترمہ مرحومہ مغفورہ

کے نام

Marfat.com

Marfat.com

فہرست

پیش لفظ	ریاض حسین چوہدری لاہور	۱۱
تقریظ	ریاض مفتی گجرات	۱۷
روشنی کی طرف پہلا قدم	غضنفر جاوِد چشتی	۲۰

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۔	دوریوں میں سرورِ قربت کا	۲۷
۲۔	جس کے محتاج ہم ہیں سب تو ہے	۲۹
۳۔	لے آئے ہیں منظر یہ درِ شاہِ عرب سے	۳۱
۴۔	قرآں بھی ہے اور صاحبِ قرآں بھی نظر میں	۳۳
۵۔	جب خیالِ شہِ عرب آئے	۳۵
۶۔	زہے مقدر کرم نوازی وہ دیدہ و دل میں ڈھل رہے ہیں	۳۷
۷۔	ہر شجر خامہ، سیاہی جو سمندر ہوتا	۳۹
۸۔	نعت کہنے کو مجھے لہجہ حسیں دیتا ہے	۴۱
۹۔	کیا کہوں کچھ بھی کسی فکرِ منور میں نہیں	۴۳
۱۰۔	نسیمِ طیبہ نویدِ وصال دے مجھ کو	۴۵
۱۱۔	ادب کے عجز کے سانچے میں ڈھل کے چلتے ہیں	۴۷
۱۲۔	یسینؐ تیرا نام، مزمل ترا خیال	۴۹
۱۳۔	سنا ہے وہ جو محبت کو عام کرتے ہیں	۵۱
۱۴۔	وہ اک بشر کہ نہیں کوئی اُس بشر کی طرح	۵۳
۱۵۔	میرے نبی کی خدا جانتا ہے شان کھلا	۵۵
۱۶۔	ہر ایک حسن ہے محبوبِ کبریا کے لئے	۵۷

Marfat.com

۱۷۔	اُن کی باتوں سے پرانوار ہے لہجہ میرا	۵۹
۱۸۔	بے چین ہوں یوں لوٹ کے میں طیبہ نگر سے	۶۱
۱۹۔	اُن کی زیبائی دھیان میں آئی	۶۳
۲۰۔	خدائے حرف وندامیری آبرو رکھنا	۶۵
۲۱۔	مرحبا سیدِ لولاکؐ حوالے تیرے	۶۷
۲۲۔	دل میں جب تک اُس رخ زیبا کی زیبائی نہ تھی	۶۹
۲۳۔	وہ حسن ہے کیا حسن ہر اک حسن سے بالا	۷۱
۲۴۔	اس طرح جو دِ محمدؐ کا عمل ہوتا گیا	۷۳
۲۵۔	کیا مہکی ہوئی شہرِ محمدؐ کی فضا ہے	۷۵
۲۶۔	اُداس کیوں ہے مرے دوست چل مدینے میں	۷۷
۲۷۔	جن کے ہونٹوں پہ ترا نام سجا ہوتا ہے	۷۹
۲۸۔	کیا بات ہے نگاہِ رسالت مآبؐ کی	۸۱
۲۹۔	وہ ایک زندہ حقیقت نہیں گماں کی طرح	۸۳
۳۰۔	ہر بڑائی سے جو افضل ہے بڑائی اُن کی	۸۵
۳۱۔	ہے پیشِ نظر اُن کا سراپا کئی دن سے	۸۷
۳۲۔	گر جلوہ نماد ہر میں وہ ذات نہ ہوتی	۸۹
۳۳۔	کہیں ظلمت رہی نہ آ گیا ہے	۹۱
۳۴۔	مرے کریم، کرم کا نزول ہو جائے	۹۳
۳۵۔	مشکل کوئی مقام جو آیا ہے سامنے	۹۵
۳۶۔	وہ حسن مجھے غیر کا ہونے نہیں دیتا	۹۷
۳۷۔	کروں کیا میں توصیفِ سرکارِ عالی	۹۹
۳۸۔	ہر گھڑی اُن کے لیے خیر فزوں ہوتی ہے	۱۰۱

۳۹۔ خم درِ خواجہ ءِ کونین پہ ہے سر میرا ۱۰۳

۴۰۔ وہ خوش نصیب دولتِ کونین پا گیا ۱۰۵

۴۱۔ لمحے صدیوں میں ڈھلتے جاتے ہیں ۱۰۷

۴۲۔ رفعتِ عرش کو آنکھوں میں بسا رکھا ہے ۱۰۹

۴۳۔ آندھیوں میں جس طرح روشن دیا ہوتا نہیں ۱۱۱

۴۴۔ وہ در کھلا ہے آج بھی سب پر کہے بغیر ۱۱۳

۴۵۔ جس دن سے ہے وہ گنبدِ خضرا مرے آگے ۱۱۵

۴۶۔ میرا لہجہ کہاں خیال کہاں ۱۱۷

۴۷۔ اُن کے ہوتے نظر میں کیا کیا ہے ۱۱۹

۴۸۔ وہ جدھر بھی چل دے شمعیں فروزاں ہو گئیں ۱۲۱

۴۹۔ جس پر ہیں نازاں شمس وقمر اس چہرے کی طلعت کیا کہنے ۱۲۳

۵۰۔ کونین میں چراغ ہیں جتنے جلے ہوئے ۱۲۵

۵۱۔ میری یادوں میں رہے روئے درخشاں ان کا ۱۲۷

۵۲۔ جمال دل میں، حلاوت زبان میں رکھنا ۱۲۹

۵۳۔ تری ثناء کا مکمل کوئی ورق نہ ہوا ۱۳۱

۵۴۔ آج بھی غم کی دھوپ میں تیری یاد گھٹا گھنگور ۱۳۳

۵۵۔ شام الم تھی دیدہ و دل تھے ملول سے ۱۳۵

۵۶۔ کیوں بھلا عمر اندھیروں میں گنوا دی جائے ۱۳۷

۵۷۔ مرے جو آپ کی مدحت میں تجربے میں نئے ۱۳۹

۵۸۔ دیکھنا اُن کی طرف اور گدا ہو جانا ۱۴۱

۵۹۔ وہ ایک نام جہاں لیجے تیرگی نہ رہے ۱۴۳

۶۰۔ وہ اک بشر کہ نور کا پیکر کہیں جسے ۱۴۵

۶۱۔	جو بھی اُن کے غلام ہوتے ہیں	۱۴۷
۶۲۔	حاصلِ عمر فقط ایک وہ لمحہ ہوگا	۱۴۹
۶۳۔	دران کا تو دران کا ہے میں نے دیکھا ہے	۱۵۱
۶۴۔	کرتا ہے ادب عرش بھی طیبہ کی زمیں کا	۱۵۳
۶۵۔	نکھری تری عظمت کی چمک اور زیادہ	۱۵۵
۶۶۔	بغیرِ ذکرشہِ مرسلاں نہیں گزرے	۱۵۷
۶۷۔	تیرگی میں سحر کی بات چلے	۱۵۹
۶۸۔	کوئی خیال نہ آئے ترے خیال کے بعد	۱۶۱
۶۹۔	مجھ سے نادار بے سہاروں پر	۱۶۳
۷۰۔	میں کس زباں سے کہوں کیا مقام آپ کا ہے	۱۶۵
۷۱۔	واہ رتبہ سے کیا محمدؐ کا	۱۶۷
۷۲۔	اُن کے در کا فقیر ہونا تھا	۱۶۹
۷۳۔	جب سے وہ ہیں مرے خیالوں میں	۱۷۱
۷۴	بھیک ایسی کہاں سے ملتی ہے	۱۷۳
۷۵	تیری کیا شان ہے کیا بات رسولِ اکرمؐ	۱۷۵
۷۶	ہو کرم سوچ پھواروں پہ میں پہرے آقاؐ	۱۷۷
۷۷	چمک رہا ہے جہاں تک ترے کمال کا رنگ	۱۷۹
۷۸	اپنے در کی مجھے غلامی دے	۱۸۱
۷۹۔	منظوم تاثرات -- سیّد افتخار حیدر --- سیّد غلام مجتبیٰ	۱۸۲
۸۰۔	غضنفر جاوؔد -- بحضور سرورِ دو عالم --- پروفیسر حکیم صابر علی	۱۸۳

Marfat.com

پیش لفظ

آج جب کہ ہم اکیسویں صدی میں داخل ہو چکے ہیں نعت کو باقاعدہ صنفِ سخن تسلیم کرلیا گیا بلکہ یہ کہنا زیادہ مناسب ہوگا کہ جدید نعت نے اپنی بے پناہ تخلیقی توانائیوں کی بدولت اپنا حقیقی مقام حاصل کرنے کی طرف قابلِ صد افتخار پیش رفت کی ہے اس لیے کہ ہر عہد نعت کا عہد ہے، ہر صدی میرے حضور ﷺ کی صدی ہے۔

اس صدی کے آغاز پر غضنفر جاوید چشتی کا نعتیہ مجموعہ ''نور ہمہ نور'' بھی روشنی کے سفر کے اسی تسلسل کا نام ہے۔ شفاعت کے سائبانِ کرم کی تلاش ان کے جہانِ فن کا اساسی رویہ ہے، داخل سے خارج تک کے سفر کی ابھی ابتدا ہے۔ خود سپردگی کا لمحہ والہانہ انداز میں تخلیقی عمل کا حصہ بنا ہے۔ بے ساختہ پن ان کے شعری وژن کو مزید معتبر بناتا ہے۔ سادگی کا حسن اکثر مصرعوں میں بول رہا ہے۔ عوامی سطح پر جذبات نگاری ایک مشکل فن ہے اور ''نور ہمہ نور'' کے شاعر نے اس مشکل فن سے انصاف کرنے کی بھر پور سعی کی ہے۔ نعت کے جملہ تقاضوں کو بطور خاص ملحوظ رکھا گیا ہے۔ شعور کی پختگی کے ساتھ فنی پختگی کا در آنا یقیناً ضروری ہوتا ہے۔ یہ خوش آئن بات ہے کہ غضنفر جاوید چشتی کے ہاں فنی بالیدگی کے نمونے بھی بدرجہ اتم موجود ہیں اور فکری احساس بھی قدم قدم پر زندہ و تابندہ دکھائی دیتا ہے۔ چند منتخب اشعار درج کررہا ہوں۔

Marfat.com

چھوٹا ہوں مگر چیز بڑی مانگ رہا ہوں
ہو وقتِ اجل اُن کا سراپا مرے آگے

ﷺ

چلو نثار کریں اُن پہ بال و پر اپنے
ملے گا اُڑنے کو جاؔود پھر آسمان کھلا

ﷺ

تجلیوں کی ضرورت کسے نہیں ہوتی
حریمِ دل میں فقط اُن کی آرزو رکھنا

ﷺ

ہم غلامِ حضورؐ ہیں جاؔود
آندھیوں میں دیے جلاتے ہیں

ﷺ

مرا کریم کرم ہی کرم، عطا ہی عطا
مرے سوال سے پہلے، مرے سوال کے بعد

ﷺ

سنتا ہوں بولتا ہوں میں لکھتا ہوں روشنی
میرے مشام جاں میں وہ ایسے سما گیا

ﷺ

شہرِ حضورؐ سے جدائی کا تصور ہی عشاقِ مصطفٰے کو تڑپا دیتا ہے۔ جناب اعظم چشتی نے خوب کہا تھا۔

Marfat.com

کوئے سرکار میں ہو گا کہیں مصروفِ طواف
دل اگر پہلو میں ہوتا تو دھڑکتا ہوتا

غضنفر جاؔود چشتی کا ایک شعر ہے

دل بھی آنکھیں بھی ہیں مدینے میں
لوٹ کر ہم وہاں سے کب آئے

وہ شہرِ خنک جس کے ذرے ذرے میں عشاق کا دل دھڑکتا ہے اُس شہرِ دل آویز کا تصور ہی حریمِ دیدہ و دل میں شاداب موسموں کی بشارت لے کر طلوع ہوتا ہے۔اس شہرِ تمنا میں قدم قدم پر سجدے لٹائے جاتے ہیں۔

سر کے سجدوں کے لئے وقف ہے کعبہ لیکن
دل کا ہر سجدہ مدینے میں ادا ہوتا ہے

مدینہ منورہ میں ایک چھوٹے سے گھر کی تمنا کیا اہل ایمان کے دل میں نہیں ہوگی، شاعر تصور میں جوارِ گنبد خضرا میں ایک گھر بناتا ہے، ''نور ہمہ نور'' کے شاعر نے اس مضمون کو بڑے اچھوتے انداز میں بیان کیا ہے۔

وہ ایک شہر' شہر مدینہ کہیں جسے
کچھ سوجھتا نہیں ہے اُسے گھر کہے بغیر

شہرِ حضورؐ میں پہنچ کر کسی دوسرے کام کے لئے رختِ سفر باندھنا مسلکِ عشق میں شامل ہی نہیں۔

جاؔود پہنچ کے کوچہء خیرالانام تک
آگے چلی نہ بات مرے انتخاب کی

سفرِ مدینہ شعراء کا محبوب موضوع رہا ہے جیسے کوئی پنچھی اپنے آشیانے کی طرف لوٹ رہا ہو۔

Marfat.com

جس طرح کوئی لوٹ کے گھر جائے سر شام
احساس یہ ہوتا ہے مدینے کے سفر میں

احمد ندیمؔ قاسمی کا ایک لافانی شعر ہے

پورے قد سے جو کھڑا ہوں تو یہ تیرا ہے کرم
مجھ کو جھکنے نہیں دیتا ہے سہارا تیرا

یہ شعر بیسوں صدی کے نصف آخر کے سیاسی، اقتصادی اور سماجی پس منظر کو اپنی تمام تر جزیات کے ساتھ واضح کرتا ہے کہ اگر آج کا انسان وقار اور اعتماد کے ساتھ شاہراہ حیات پر رواں دواں رہنا چاہتا ہے تو اس کو جھک جانا ہوگا۔ دہلیزِ مصطفےٰ پر۔ درِ اقدس سے غلامی کے رشتے کو استوار کئے بغیر افقِ عالم پر دائمی افق کی بشارتیں تحریر نہیں ہوسکیں۔ غضنفر جاودؔ چشتی کا ایک شعر ہے۔

مری نظر میں ہے صورت بھی تیری سیرت بھی
غموں کی بھیڑ میں چہرے کا رنگ فق نہ ہوا

حضورؐ آپ ہی ہمارے مادی و ملجی ہیں۔ آپؐ کی ذات اقدس ہی معیار ایمان ہے۔ اللہ کی بارگاہ میں بھی کوئی حوالہ آپؐ کے حوالے کے بغیر قابلِ قبول نہ ہوگا۔

منظور کوئی سجدہ نہ کوئی دعا قبول
جب تک نماز میں نہ ہو شامل ترا خیال

کیا حُسنِ طلب ہے۔

روشن ہیں وہ صدیوں سے مرے طاق دعا میں
جاودؔ ہیں ضرورت مری تنہا شہِ والا

ہوائے مدینہ سے ہمکلامی کا شرف ایک بہت بڑا اعزاز ہے' کیا خوبصورت انداز ہے

ضرور روضۂ حضرتؐ کو چھو کے آئی ہے
ادب سے ، ناز سے میں نے قدم صبا کے لئے

غضنفر جاود چشتی کھلے پانیوں کا مسافر ہے لیکن کھلے پانیوں تک مزید رسائی تنگناؤں سے گزرے بغیر ممکن نہیں ہوتی میری دعا ہے کہ ''نور ہمہ نور'' کا شاعران تنگناؤں کو عبور کر کے کھلے پانیوں کا شناور بنے اور ساحل مراد روشنیوں سے جگمگا اٹھے وہ روشنیاں جو حضور رحمتِ عالمؐ کے نقوش کفِ پا سے پھوٹتی ہیں۔(امین)

ریاض حسین چودھری
صدارتی ادبی ایوارڈ 2000ء

Marfat.com

Marfat.com

تقریظ

مجددِ عصر اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا خاں بریلوی رحمتہ اللہ علیہ نے کہا۔

ع ''قرآن سے میں نے نعت گوئی سیکھی''

کہنے کو تو یہ بات بڑی آسان سی لگتی ہے مگر قرآن نے نعت گوئی پر جو شرائط عائد کیں ان کا نبھانا ہر ایک کے بس کا روگ نہیں۔ مثلاً اس مقدس کتاب نے سب سے پہلی بات جو سمجھائی وہ ''الفاظ کا انتخاب'' ہے۔ ارشاد ہوا۔ مومنین راعنا کے بجائے اُنظرنا کہا کرو۔ یعنی جس لفظ میں توہین کا شائبہ بھی پایا جائے وہ نعت میں استعمال نہیں ہونا چاہیے۔

دوسری بات جو اس کتاب مقدس نے مومنین کو سکھائی۔ وہ ''پکارنے کا انداز'' ہے ''میرے رسولؐ پاک، کو اسطرح مت پکارا کرو جسطرح آپس میں ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔''

یعنی اسمِ ذات کے ساتھ یا لگا کر پکارنے کی ممانعت کر دی گئی۔ اور پھر اپنا طریقہ بھی بتا دیا کہ آدم سے عیسیٰ (علیہ اسلام) تک ہر ایک کو یا کہہ کر پکارا مگر اسم ذات کے ساتھ اور جب محبوب کی باری آئی پوری کتاب میں کہیں بھی اسم ذات کے ساتھ یا لگا کر نہیں پکارا۔ بلایا، تو النبی، الرسول، المزمل، المدثر وغیرہ القابت کے ساتھ، (صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

تیسری بات جو اس کتاب نے نعت کے حوالے سے سکھائی وہ 'طرز گفتگو' ہے۔

''خبردار تمہاری آواز بھی مرے محبوب ﷺ کی آواز سے بلند نہ ہو ورنہ ......''

یہ انداز اس وحی متلو کا دربار رسول میں حاضری کا تھا۔ اب وحی غیر متلو سے پوچھیئے کہ اس کے بغیر اس دربار میں حاضری کے آداب نہیں آتے۔

ارشاد ہوا۔

''میرے اس بستی کو مدینہ نام دینے کے بعد جو اس کو اس کے قدیم نام سے پکارے توبہ کرے توبہ کرے توبہ'' الحدیث

دوسرا ارشاد ہوا۔

''میرے بارے میں وہ کچھ مت کہو جو نصاریٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کے بارے کہا۔ اس کے علاوہ جو چاہو کہو۔'' الحدیث

ان پانچ موٹے موٹے اصولوں کو سامنے رکھ کر نعت کے نام پر سامنے آنے والے موجود ادب کو پڑھیئے تو جان جایئے گا کہ میں نے کچھ غلط نہیں کہا کہ قرآن سے سیکھ کر نعت گوئی ہر ایک کے بس کا روگ نہیں۔ الاء ماشاءاللہ

علم، کتابوں اور کالج کے در سے ملنے والا علم بھی غضنفر جاوید چشتی کے حصہ میں کچھ کم نہیں تھا۔ مگر اس خوش نصیب کو بزرگوں کی نظر سے بھی خاصا حصہ ملا۔ حضور شیخ الاسلام حضرت خواجہ محمد قمر الملت والدین (رضی اللہ عنہ) کی مریدی اور حسانِ پاکستان حضرت محمد اعظم چشتی رحمتہ اللہ علیہ کی شاگردی نے گجرات کی مٹی کے اس منکے کو لولوئے لالہ بنا دیا ہے۔ یوں لگتا ہے کہ نعت کہتے ہوئے قرآنِ حکیم اس کے سامنے ہوتا ہے

دو ایک مثالیں دیکھیئے۔

کتابِ مقدس میں ارشاد ہوا۔

''محبوب تیرے لئے ہر آنے والی گھڑی ہر گذشتہ گھڑی سے بہتر ہے۔''

Marfat.com

جاوؔد نے کہا۔

ہر گھڑی اُن کے لئے خیر فزوں ہوتی ہے
نعت کہتے ہیں اسے نعت تو یوں ہوتی ہے

قرآن کے طالب علم جانتے ہیں کہ دربارِ نبوت کے جتنے آداب سورہ حجرات میں تعلیم کئے گئے شاید ہی کسی اور سورہ میں تعلیم کئے گئے ہوں۔ جاوؔد نے اسی پس منظر میں کہا

نعت میں سورۂ حجرات سموتا کوئی
نعت لکھنے کو بھی جبریل کا شہپر ہوتا

آواز کو دھیما رکھنے کا حکم سورۂ حجرات میں وارد ہوا۔ جاوؔد نے نعت میں اسی مضمون کو سمودیا ہے۔

درِ حضور پہ رکھ پست اپنے لہجے کو
ادب کی حد سے نہ باہر نکل مدینے میں

مدینہ طیبہ زاداللہ شرفھا میں ادب کے مناظر جابجا نظر آتے ہیں۔ انہی میں سے ایک جاوؔد ہمیں دکھاتے ہیں۔ یقین جانیے سارا منظر آنکھوں میں گھوم جاتا ہے۔ اور قاری ایک لمحے کے لئے ہی سہی مدینہ طیبہ اور بالخصوص روضہءِ مطہرہ کے اردگرد حاضر ہو جاتا ہے۔

لے آئے ہیں منظر یہ درِ شاہ عرب سے
اڑتے ہیں مدینے میں پرندے بھی ادب سے

اس شہر خنک میں حاضر ہونے والے (اللہ ہر ایک کو وہاں کی حاضری نصیب کرے آمین) جب لوٹ کر آتے ہیں تو لوٹ کر کب آتے ہیں؟ اس کیفیت کو بیان کرنا لفظوں کی زبانی نہیں آنسوؤں کی زبان میں ممکن ہے۔ مگر جاوؔد یہ کیفیت بڑے سہلِ ممتنع طریق میں کہہ جاتے ہیں۔

Marfat.com

دل بھی آنکھیں بھی ہیں مدینے میں
لوٹ کر ہم وہاں سے کب آئے

یہ ایک مانی ہوئی حقیقت ہے کہ محبوب سے متعلق ہر شے محبوب ہوا کرتی ہے۔ اور دنیا میں کوئی شے بھی اس کے شایان شان نہیں سوائے اس کے جسے وہ خود پسند فرمالے میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے سواری کے لئے قصویٰ نامی اونٹنی کو چنا۔ میرے خدا نے اسے مامور من اللہ بنادیا۔ اسے وحی کا بوجھ برداشت کرنے کی طاقت بخش دی۔ وہ بوجھ جو پہاڑوں پر ڈالا جاتا تو وہ ریزہ ریزہ ہو جاتے۔ پیارے محبوب کریم علیہ تحیۃ والتسلیم کا ادب سکھایا کہ جب تک آپ سوار رہیں گے۔ وہ بول براز نہیں کرے گی۔ ایسی سواری ہی سیاحِ لامکاں کے شایان شان ہو سکتی ہے۔ جاوؔد کہتے ہیں۔

لے آئے تجھے قصویٰ کبھی میری طرف بھی
مدت سے کھڑا ہوں میں تری راہ گزر میں

یعنی آپ میری جانب تشریف ارزانی فرمائیں بھی تو کسی اور سواری پر نہیں بلکہ قصویٰ پر جو آپ کے شایان شان ہے۔

یوں تو ان کے سارے صحابہ ستارے ہیں، جس کا بھی اتباع کیا جائے، فلاح دامن مراد بھر دے گی۔ مگر عشاق کے لئے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا اسوہ ہی خضرِ راہ ہے کہ جفا، غیر سے کمخواب سا بدن لیرو لیر ہو جائے مگر زبان احد احد پکارتی رہے۔ جاوؔد کہتے ہیں۔

بات ساری بلالؓ نے کہہ دی
گرچہ لکنت زبان میں آئی

Marfat.com

شبِ سیاہ ڈھلی نکھری اجالوں میں
اذانِ فجر میں چمکا ترے بلالؓ کا رنگ

شاعری میں مضمون آفرینی ہی نہیں صنائع بدائع بھی لوازمات شعر سے ہیں۔ اس لئے تھوڑا سا بیان ان کا بھی ہو جائے۔

حسن تعلیل۔ یہ ایک ایسی صنعت ہے جس میں کسی بات کا جواز بظاہر کچھ اور ہوتا ہے۔ مگر شاعر اس کا شاعرانہ جواز تلاش کرتا ہے۔ جاوؔد کی نعت میں اس کی دو ایک مثالیں پیش خدمت ہیں۔

استلام حجرِ اسود حج و عمرہ، طواف کے ارکان میں سے ہے۔ یعنی طواف کرنے والا حجر اسود کو بوسہ ضرور دے گا خواہ اشارے سے ہی دے کہ یہ کل کو اس کی گواہی دے گا اور شفاعت کرے گا۔ مگر جاوؔد نے اور ہی علت ڈھونڈی ہے۔ دیکھیئے کیا کہتے ہیں۔

حجرِ اسود کو چومنے والے
اُن کے ہاتھوں کا لمس پاتے ہیں

یعنی حجرِ اسود کو بوسہ رکنِ طواف ہونے کے حوالے سے نہیں بلکہ سرکار رسالتمآب ﷺ کے ہاتھوں کے لمس کی وجہ سے دیا جا رہا ہے کہ اسے حضور ﷺ نے اپنے دستِ مبارک سے اٹھا کر نصب فرمایا تھا۔ اس نے وہ لمس آج بھی اپنے اندر محفوظ رکھا ہوا ہے۔ اس لئے عشاق اس کو بوسے دیتے ہیں۔

مشہور بات ہے کہ حضور ﷺ کے جسمِ اطہر کا سایہ نہ تھا۔ اس سایہ کے نہ ہونے کے بہت سے دلائل شعراء نے نعت میں بیان کئے ہیں۔ جاوؔد نے جو علت نکالی ہے وہ بھی قابل غور ہے۔ کہتے ہیں۔

آج تک دیکھی نہ اُن سے پیار کی ایسی مثال
اُن سے اُن کے جسم کا سایہ جدا ہوتا نہیں

Marfat.com

ایک متفق علیہ حدیث پاک ہے

لایومنوا احداکم حتیٰ احب الیہ من والدہ وولد والناس اجمعین

جاود نے اس کا ترجمہ غالب کی زمین میں پیش کردیا ہے۔

ایمان تو کسی کا بھی کامل نہ ہو سکے
اُن کو عزیز جان سے بڑھ کر کہے بغیر

غالبؔ کا ذکر چلا ہے تو اس کی زمین میں ایک مطلع ملاحظہ ہو

وہ جدھر بھی چل دیئے شمعیں فروزاں ہو گئیں
جتنی آنکھوں نے انھیں دیکھا ثناخواں ہو گئیں

معجزات کے حوالے سے ہمارے جدید شعراء کا رویہ معذرت خواہانہ ہے جیسے ایک بزرگ شاعر نے کہا۔ ع

لوگ کہتے ہیں کہ سایہ ترے پیکر کا نہ تھا۔

لیکن معجزات نبوت کو جاودؔ نہ صرف مانتا ہے بلکہ دلائل سے منواتا بھی ہے۔

چاند سورج کہا ترا مانیں
لوٹتے ہیں ترے اشاروں پر

دورِ حاضر کے کچھ شعراء جدت کے زعم میں روایت سے ناطہ توڑ کر اسلاف کی نفی کرتے ہوئے اپنی انا کی تسکین کا ڈھنڈورا پیٹ رہے ہیں مگر جاودؔ اُن کے برعکس نعت کو روایت سے مربوط رکھے ہوئے ہیں۔

شیخ سعدی علیہ رحمہ نے فرمایا۔

خلافِ پیمبر کسے راہ گزید
کہ ہرگز بمنزل نہ خواہد رسید

جاودؔ نے شیخ کے خیال کو اردو میں یوں زبان دی ہے

Marfat.com

نہ جائے جو ترے در تیرے آستاں کیطرف
ترے غلام وہ رستہ بدل کے چلتے ہیں

ایک شیخ ہی پہ کیا موقوف وہ اسلاف میں سے ہر ایک کو اس کا جائز مقام دیتا ہوا۔ اپنے لئے مشعل راہ بنا رہا ہے کہتا ہے۔

میں بھی تو عرض مدعا کر لوں
لہجہ رومیؔ سا فکرِ جامیؔ دے

سوز جاوؔد کو دے بصیریؔ سا
اور اعظم سی خوش کلامی دے

لیکن اس کا یہ مطلب بھی نہیں کہ وہ صرف بڑوں کے اگلے ہوئے نوالے چبا رہا ہے۔نہیں ایسا نہیں اس نے پندرہویں صدی کی نعت کو ایک جدید اور توانا لہجہ دیا ہے۔ ملاحظہ ہو۔

آنکھ کا شہر ہے تابندہ ترے جلوؤں سے
تیری یادوں سے شجر دل کا ہرا ہوتا ہے

اسطرح جودِ محمد ﷺ کا عمل ہوتا گیا
ہر غمِ کونین کا احساس شل ہوتا گیا

اوّل اوّل ایک اُمی سوچ کا حاصل بنا
آخر آخر ہر سوالِ زیست حل ہوتا گیا

نعت کے جدید ناقدین صرف 'صورت' کی تعریف کو نعت میں شمار نہیں کرتے بلکہ

Marfat.com

سیرت کے پہلو پر زیادہ زور دیتے ہیں۔ اور یہ کچھ بے جا بھی نہیں۔ ان کی صورت ان کی سیرت سے اور ان کی سیرت ان کی صورت سے کہیں بڑھ کر پرکشش ہے۔ ع

لوٹ جاتی ہے اُدھر کو بھی نظر کیا کیجئے

جاوید نے ترازو کے دونوں پلڑے برابر رکھے ہیں۔ کہتا ہے۔

مری نظر میں ہے صورت بھی تیری، سیرت بھی
غموں کی بھیڑ میں چہرے کا رنگ فق نہ ہوا

غموں کی بھیڑ میں چہرے کا رنگ فق نہ ہونا۔ یہ ان کی سیرت کا کمال پہلو ہے مگر جاوید کو یہ سیرت بھی صورت کے حوالہ سے ہی نظر آتی ہے۔ اور اگر وہ چہرہ دھیان میں نہ ہوتا تو شاید سیرت کا یہ پہلو بھی نظر نہ آتا۔

مجددِ عصر خواجہ پیر مہر علی شاہ رحمتہ اللہ علیہ کی زبان میں دعا نکلتی ہے۔ ع

ایہو صورت شالا پیشِ نظر

تا کہ وہ سیرت کا یہ پہلو عام کرتا پھرے۔ ع

کہ سنگ لوگوں سے ملنا گلاب خو رکھنا

ریاض مفتی
گجرات

Marfat.com

روشنی کی طرف پہلا قدم

ہوش سنبھالا تو سکول کی تعلیم کی ساتھ ساتھ گھر میں دینی و مذہبی رجحان کی بدولت روحانی تربیت بھی ہوتی گئی۔ بطور خاص والدہ مرحومہ سے اس سلسلہ میں بہت کچھ ملا۔ میرے اللہ نے میرے والدین کی یہ دلی خواہش پوری کر دی اور میں چھوٹی عمر میں ہی اپنے آقاؐ کے گیت گانے لگا۔ میرے سکول کے ہیڈ ماسٹر شیخ شفقت اللہ (مرحوم) نے چند لڑکوں پر مشتمل نعت خوانوں کی ایک ٹیم تشکیل دی جس میں میرا نام سرفہرست ہوتا تھا۔ مجھے اپنے شہر کے علاوہ دوسرے شہروں کے سکولوں اور کالجوں میں نعت سنانے اور نعتیہ مقابلوں میں حصہ لینے کے مواقع میسر آنے لگے۔ اسی زمانے میں غزلیہ شاعری کی طرف بھی طبیعت مائل ہو چکی تھی اور گجرات کے ادبی حلقوں میں آنا جانا شروع ہو گیا تھا۔ ادبی محفلوں میں تنقید کے لیے غزل پیش کرنے کا موقعہ بھی ملتا رہا۔ میرا واجب احترام جناب ریاض مفتی صاحب (جو ادبی حلقوں میں ایک سلجھے ہوئے نقاد کی حیثیت سے جانے جاتے ہیں) سے اکثر میل جول رہتا تھا۔ ایک دن کہنے لگے۔ جاوِد بھائی! میں چاہتا ہوں کہ اگلی ملاقات پر آپ سے غزل ہی نہیں بلکہ نعتیہ کلام بھی سنوں۔ یقیناً وہ گھڑی قبولیت کی گھڑی تھی کہ چند دنوں بعد نعت کے شعر ہو گئے۔ جب مفتی صاحب نے پہلی نعت سنی تو خوشی سے آبدیدہ ہو گئے۔ کہنے لگے۔ قیامت کے دن یہ عمل بھی میرے کام آئے گا کہ میں نے آپ کو غزل سے نعت لکھنے کا چسکا لگا دیا۔

ساتھ ساتھ حسانِ پاکستان جناب محمد اعظم چشتی (مرحوم) سے بھی ملاقاتوں کا بھرپور سلسلہ رہا۔ اللہ بخشے کمال کے آدمی تھے۔ اُن جیسا شعر شناس اور جذب و کیف میں

Marfat.com

ڈوبی ہوئی باتیں کرنے والا ابھی تک نظر سے نہیں گزرا۔ نعت اس انداز میں سناتے کہ لفظوں کے ساتھ ساتھ لمحے بھی امر ہو جاتے۔ جب اُن کو پتہ چلا کہ میں نعتیہ شاعری بھی کرتا ہوں تو بہت خوش ہوئے اور بڑے فخر کے ساتھ کہنے لگے۔ غور سے سن! جب ذہن میں نعت کہنے کا خیال آئے تو درود شریف پڑھ کر اس چہرہ والضحیٰ کا تصور کر کے دامن دل بڑھا دینا پھر دیکھنا کیا کچھ عطا ہوتا ہے۔ میری نظر میں صنفِ نعت روایت یا جدت کی محتاج نہیں ہوتی کیونکہ میرے آقاؐ سے نسبت کے اظہار کے لیے باادب الفاظ کو سچی اور سُچی کیفیات میں ڈھالنا ہی نعت ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ نعت کہنے کی سعادت کسی کو پہلے حاصل ہو جاتی ہے اور کسی کو بعد میں (وہ آج کی طرح کل بھی محبوبؐ تھے اور کل کی طرح آج بھی محبوبؐ ہیں)

میں نور ہمہ نور کی تیاری کے سلسہ میں اپنی شریک حیات کا بھی بے حد ممنون ہوں جس کے بھرپور تعاون نے کتاب کو چھپنے کی تاخیر سے بچالیا۔ میں اپنے دوست شیخ ککو کا بھی شکرگزار ہوں جس کے بار بار کے اصرار نے مجھے صاحبِ دیوان شعراء کی صف میں لا کھڑا کیا ہے۔

آخر میں اپنے پیرومرشد حضرت خواجہ قمر الدین سیالویؒ کی چشمِ التفات کو سلام پیش کرتا ہوں جن کے فیض نے مجھے فکر و سخن کی وہ راہیں دکھائیں جو آج بھی اُس ''درِ نور ہمہ نور'' تک لے جاتی ہیں جہاں سے مجھ جیسے ہزاروں مانگنے والے لفظوں اور لہجوں کی خیرات سے اپنی جھولیاں بھرتے دکھائی دیتے ہیں۔

میری دعا ہے زندگی ثنائے رسولؐ ہی میں بسر ہوتی رہے۔ (آمین)

غضنفر جاوید چشتی

حمدِ باری تعالیٰ

دوریوں میں سرُور قربت کا
ہے عجب رنگ تیری قدرت کا

تُو کسی سے نہیں، نہ تجھ سے کوئی
کیا کروں ذِکر تیری عظمت کا

میں گنہگار ہوں یہ سچ ہے مگر
ہوں سزا وار تیری رحمت کا

Marfat.com

حکم تیرے سے قافلہ ہے رواں
رنگ کا، روشنی کا، نکہت کا

ہر بڑائی ترِی کمال ترا
کس کو یارا ہے تیری مدحت کا

محوِ حیرت ہے آج بھی جاوِد
خوب منظر ہے تیری وحدت کا

اللہ جل جلالہ

حمدِ باری تعالیٰ

جس کے محتاج ہم ہیں سب، تُو ہے
وحدہٗ لا شریک رب، تُو ہے

پتھروں میں بھی رزق دیتا ہے
جس کا کوئی نہیں سبب، تُو ہے

قرب ایسا نہ دیکھ پائے کوئی
بُعد ایسا کہ دور کب تُو ہے

Marfat.com

ہے کہیں خامشی و خلوت میں
اور کہیں بزم و حرف و لب، تُو ہے

فضل تیرا نہ ہو تو کچھ بھی نہیں
تُو مری آس ہے، طلب تُو ہے

گنگنائے تجھے نہ کیوں جاوؔدِ
اُس کا سُر، تال، گیت، جب تُو ہے

اللہ جل جلالہ

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

لے آئے ہیں منظر یہ درِ شاہِ عربؐ سے
اُڑتے ہیں مدینے میں پرندے بھی ادب سے

وہ جان ہر اِک جان کی ہے جان سے پیارا
یہ حُسنِ ثنا پایا اُسی اُمّی لقب سے

دیکھا نہیں آنکھوں سے مگر دل میں بسا ہے
بولے نہ کبھی سخت جو دیکھے نہ غضب سے

گفتار وہ گفتار کہ معراجِ بلاغت
کردار وہ کردار مکمل ہے جو سب سے

Marfat.com

اِک تیرے تصوّر نے مجھے اِس سے نکالا
میں غار میں تنہائی کے محصور تھا کب سے

تپتے ہوئے صحرا میں کئی پھول کھلا دے
بخشا ہوا اِک لفظِ محبت ترے لب سے

آنکھوں کو بڑا ناز ہے بینائی پہ جاوِدؔ
اُس گنبدِ سرسبز کو دیکھ آئی ہیں جب سے

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

قُرآں بھی ہے اور صاحبِ قرآں بھی نظر میں
سب کچھ مرے اللہ کا دیا ہے مرے گھر میں

جس طرح کوئی لوٹ کے گھر جائے سرِ شام
احساس یہ ہوتا ہے مدینے کے سفر میں

لے آئے تجھے قصویٰ کبھی میری طرف بھی
مدت سے کھڑا ہوں میں تری راہ گزر میں

اے غارِ حرا جو ترے ذرّوں میں ہے واللہ
وہ بات، وہ انداز کہاں لعل و گہر میں

Marfat.com

ہر آن ترے شہر کا ہے ذہن میں نقشہ
رہتا ہوں یہاں رہ کے بھی میں طیبہ نگر میں

کیوں لے کے چلے کوئی مجھے سوئے جہنم
ہے یاد تری دل میں تو سودا ترا سر میں

جاوِدؔ میں نمک خوار ہوں اُس شاہؐ کے در کا
پھر کیوں نہ ہو رعنائی مرے شام و سحر میں

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

جب خیالِ شہِ عربؐ آئے
سوچنے بولنے کا ڈھب آئے

روشنی زیست رنگ خوشبو کا
اعتبار آیا آپؐ جب آئے

سامنے اُن کو خواب میں دیکھوں
کاش ایسی بھی کوئی شب آئے

حق کے محبوب رحمتِ عالم
لے کے کیا کیا حسیں لقب آئے

Marfat.com

دل بھی، آنکھیں بھی ہیں مدینے میں
لوٹ کر ہم وہاں سے کب آئے

اُنؐ کو سوچوں تو نعت بن جائے
اُنؐ کو دیکھوں تو یادِ رب آئے

جاوِدؔ اُنؐ کے حضور یاد رہے
سانس جو آئے باادب آئے

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

زہے مقدّر کرم نوازی وہ دیدہ و دل میں ڈھل رہے ہیں
ہمارے شام و سحر کے پہلے جو سلسلے تھے بدل رہے ہیں

ہے نبضِ کونین میں حرارت انہی کے دم سے انہی کا صدقہ
ہماری معراجِ زندگی ہے ہم اُن کے ٹکڑوں پہ پل رہے ہیں

ہیں اشک آنکھوں میں ٹھہرے ٹھہرے لبوں پہ آہیں دبی دبی سی
بڑے ادب سے حریمِ دل میں یہ کس کے ارماں مچل رہے ہیں

اُنہی کی مدحت کی چاندنی سے شبِ الم کا مٹے اندھیرا
اُنہی کے صدقے مرے دنوں کے اُداس منظر بدل رہے ہیں

Marfat.com

اُنہی کی یادوں کا سبز جھونکا اُجاڑ جذبوں کا ہے مسیحا
کھلے ہیں تازہ گلاب دل میں چراغ آنکھوں کے جل رہے ہیں

میں اُنؐ کی جانب رواں دواں ہوں غمِ دو عالم کا خوف کیا ہے
کھٹک رہے تھے جو میرے دل میں تمام کانٹے نکل رہے ہیں

مرا تشخّص ہو کیوں نہ جاوِد سخن طرازِ حضورِ والاؐ
وہ میری جانِ غزل ہیں اب بھی وہ میری جانِ غزل رہے ہیں

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

ہر شجر خامہ، سیاہی جو سمندر ہوتا
مجھ سے پھر بھی نہ رقم ذکرِ پیمبرؐ ہوتا

مجھ کو سرکارؐ کے قدموں میں جگہ مل جاتی
رفعتِ عرش کی مانند مقدّر ہوتا

یاد میں اُنؐ کی جو رونے کا ہنر آ جاتا
ایک اِک اشک مِری آنکھ کا گوہر ہوتا

آپؐ آئے تو اندھیروں نے اُجالے پائے
ورنہ کونین میں کچھ بھی نہ منور ہوتا

نعت میں سورہء حُجرات سموتا کوئی
نعت لکھنے کو بھی جبریلؑ کا شہپر ہوتا

اپنی اپنی ہے طلب اپنی ضرورت جاوؔید
کاش میں آپؐ کی دہلیز کا پتھر ہوتا

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

نعت کہنے کو مجھے لہجہ حسیں دیتا ہے
وہ جو پتھر کو بھی کردارِ نگیں دیتا ہے

اُس کی یادوں سے مہک اٹھتی ہے تنہائی مِری
وہ مِرا ہے مجھے خیراتِ یقیں دیتا ہے

اُس کی چاہت ہے زمانے میں تشخّص میرا
اُس کی خوشبو مِرے اندر کا مکیں دیتا ہے

Marfat.com

مہربانی کے یہ انداز نہ دیکھے، نہ سنے
کوئی مانگے جو کرن مہرِ مُبیں دیتا ہے

کیوں میں چہرے پہ زمانے کے مصائب لکھوں
اُس کا غم مجھ کو بکھرنے ہی نہیں دیتا ہے

کون معیار مری سوچ کا ٹھہرا جاوؔد
روشنی میرا ہر اِک خطِ جبیں دیتا ہے

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

کیا کہوں کچھ بھی کسی فکرِ منور میں نہیں
کون سا وصف ہے جو میرے پیمبرؐ میں نہیں

دیکھنا ہے تو چلو شہر مدینہ دیکھیں
شہر اُس شہر سا کوئی بھی جہاں بھر میں نہیں

مانگنا ہے تو فقط اُنؐ کی غلامی مانگو
یہ وہ رُتبہ ہے جو شاہوں کے مقدّر میں نہیں

بیٹھنا گنبدِ خضراء کے خنک سایے میں
چھاؤں ایسی تو کسی نخلِ تناور میں نہیں

Marfat.com

کاش تحفے میں کوئی اُنؐ کا پسینہ بھیجے ○
ایسی خوشبو تو کسی صندل و عنبر میں نہیں

آپؐ کی نعت میں چمکے بھی، مہکتا بھی رہے ○
حرف ایسا تو کوئی سوچ سمندر میں نہیں

مِل گئے آپؐ تو ہر خواب مِرا سچ نکلا ○
کون سا حُسن ہے جاوؔدِ جو مِرے گھر میں نہیں

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

نسیمِ طیبہ نویدِ وصال دے مجھ کو
کوئی تو نُور کا جھونکا، اُجال دے مجھ کو

کھڑا ہوں راہ میں کاسہ لیے نگاہوں کا
ہمہ جمال زکوٰۃِ جمال دے مجھ کو

جو تیرے نام سے روشن رہیں مُعطّر بھی
وہ ساعتیں، وہ مہینے، وہ سال دے مجھ کو

Marfat.com

مجھے بھی اذنِ حضوری کہ اُمتی ہوں ترا
میں بے کمال ہوں آقاؐ، کمال دے مجھ کو

میں روشنی کا طلبگار ہوں مرے آقاؐ
ہمیشہ اپنے ہی خواب و خیال دے مجھ کو

مرے نبیؐ کے سوا دوسرا نہیں جاوِؔد
کوئی جو بحرِ الم سے نکال دے مجھ کو

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

اَدب کے، عجز کے، پیکر میں ڈھل کے چلتے ہیں
تری گلی میں زمانے سنبھل کے چلتے ہیں

ترے دیار کی راتوں سے، سنگ ریزوں سے
سحر کی بات، حوالے کنول کے چلتے ہیں

نہ جائے جو ترے در، تیرے آستاں کی طرف
ترے غلام وہ رستہ بدل کے چلتے ہیں

Marfat.com

بندہ نواز یہ جو سماں ہے رہے سدا
میں اور تیرے ذکر کی محفِل ترا خیال

اِس کے بغیر میں تو ادھورا دکھائی دوں
کرتا ہے مجھ حقیر کو کامِل ترا خیال

جاوؔید کی جان نثار تری ذات پر شہاؔ
تا عمر گُنگناتا رہے دِل ترا خیال

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

سُنا ہے وہ جو محبت کو عام کرتے ہیں
سُنا ہے مدحتِ خیرالانامؐ کرتے ہیں

سُنا ہے اُنؐ کا بڑا دل نشین لہجہ ہے
سُنا ہے سنگ بھی اُنؐ سے کلام کرتے ہیں

سُنا ہے اُنؐ کی نگاہیں جدھر بھی اُٹھتی ہیں
سُنا ہے سبز مناظر قیام کرتے ہیں

Marfat.com

سُنا ہے نُور ہمہ نُور وہ بشر تنہا
سُنا ہے اُنؐ کو اُجالے سلام کرتے ہیں

سُنا ہے اُجلی سویروں کے ڈھونڈنے والے
سُنا ہے اُنؐ کے خیالوں میں شام کرتے ہیں

سُنا ہے بات مہک، رنگ، نُور کی جاوِد
سُنا ہے بات اُنہیؐ پر تمام کرتے ہیں

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

وہ اک بشر کہ نہیں کوئی اُس بشر کی طرح
میں تیرگی کی طرح اور وہ سحر کی طرح

وہاں سے مانگنا لینا بھی جزوِ ایماں ہے
نہیں ہے دہر میں در کوئی اُس کے در کی طرح

جسے نہیں مِری سرکارؐ سے کوئی نسبت
مجھے وہ پھول کا تُحفہ بھی ہے شرر کی طرح

بیان وصف کوئی آمنہؓ کے لالؐ کا ہو
کہاں سے لاؤں میں لہجہ کسی گہر کی طرح

جمالِ روئے نبیؐ کی طلب نہیں جس کو
کھلی وہ آنکھ ہے اک چشمِ بے بصر کی طرح

قدم قدم پہ تحفّظ کا برملا احساس
مجھے لگا کہ مدینہ ہے ایک گھر کی طرح

رہِ حیات میں جاوِدؔ نقوشِ پا اُس کے
مِری نگاہ میں ہیں میرے راہبر کی طرح

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

مِرے نبیؐ کی خُدا جانتا ہے شان، کُھلا
نہیں ہے آپؐ کے شایاں مِرا بیان، کُھلا

میں اُنؐ کا ہوں تو زمانے تمام ہیں میرے
عجیب ربط مِرے اُنؐ کے درمیان کُھلا

مِرے حضورؐ تو ہر دور کی ضرورت ہیں
مِرے حضورؐ تو ہر دور کی ہیں جان، کُھلا

خطا گروں پہ کڑی دھوپ تھی قیامت کی
سروں پہ، اُنؐ کی شفاعت کا سائبان کُھلا

ہمیشہ سب کو نگاہِ کرم سے دیکھا ہے
ہمیشہ سب پہ رہے آپؐ مہربان، کُھلا

چلو نثار کریں اُنؐ پہ بال و پَر اپنے
ملے گا اُڑنے کو جاوؔد پھر آسمان کُھلا

صلی اللہ علیہ وسلم

○

صلی اللہ علیہ وسلم

ہر ایک حُسن ہے محبوب کبریاؑ کے لیے
کہاں سے لاؤں زباں نعتِ مصطفےٰؐ کے لیے

میں خاکِ پائے رسالت مآب ہو جاؤں
ہے اک یہی تو سہارا مِری بقا کے لیے

خیال اُنؐ کا مِرے دل کی دھڑکنوں کا جواز
جمال اُنؐ کا مِری آنکھ کی ضیاء کے لیے

ضرور روضۂ حضرتؐ کو چھُو کے آئی ہے
اَدب سے، ناز سے، میں نے قدم صبا کے لیے

Marfat.com

نثار ابر کا سایا بھی دھوپ میں اُنؐ پر
شجر شجر بھی جھکے میرے مصطفیٰؐ کے لیے

خُدا نے جو ہے بنایا وہ آپؐ کی خاطر
خُدا نے جو بھی کہا آپؐ کی ثناء کے لیے

بہت پسند خُدا کو ہے یہ عمل جاوؔید
درود پڑھتے رہو شاہِ اُنبیاءؐ کے لیے

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

اُنؐ کی باتوں سے پُراُنوار ہے لہجہ میرا
اُنؐ کی نسبت نے سنوارا ہے نصیبہ میرا

اُنؐ کا طالب ہوں تو مشکل نہیں مشکل کوئی
اُنؐ کی جانب ہوں رواں، سہل ہے رستہ میرا

اُنؐ کی توصیف سے قندیلِ سخن روشن ہے
اُنؐ کی خوشبو سے گلِ فکر شگفتہ میرا

Marfat.com

اُنؐ کے ہاتھوں سے ملے بھیک زمانے بھر کو
اُنؐ کا صدیوں سے دیا کھائے، قبیلہ میرا

اُنؐ کی چوکھٹ پہ شب و روز گذرتے ہی رہیں
اُنؐ کے منگتوں میں رہے نام ہمیشہ میرا

اُنؐ کی یادوں کے اُترتے ہیں صحیفے جاوؔد
ذہن ہے غارِ حرا، دل ہے مدینہ میرا

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

بے چین ہوں یوں لوٹ کے میں طیبہ نگر سے
جِس طرح کوئی دور نِکل آیا ہو گھر سے

جو کچھ بھی دیا حق نے، دیا آپؐ کے صدقے
جو کچھ بھی مِلا مجھ کو، مِلا آپؐ کے در سے

تازہ ہیں مِرے ذہن میں وہ سارے مناظِر
جیسے ابھی لوٹا ہوں مدینے کے سفر سے

Marfat.com

یکساں ہیں برابر ہیں سبھی اُنؐ کی نظر میں
دیکھا جِسے، دیکھا ہے محبت کی نظر سے

دھڑکے مِرا دل، آپؐ کے ہی نام پہ دھڑکے
ترسے جو نظر، آپؐ کے دیدار کو ترسے

اعجاز ہے سرکارؐ کی نسبت کا یہ جاوِد
میں بارِ غمِ دہر اُتار آیا ہوں سر سے

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

اُنؐ کی زیبائی دھیان میں آئی
کیا بہار اِس مکان میں آئی

اُنؐ کے آنے سے اُنؐ کے ہونے سے
جان دونوں جہان میں آئی

بات ساری بلالؓ نے کہہ دی
گرچہ لکنت زبان میں آئی

Marfat.com

آرہے ہیں وہ میری بخشش کو
اب مِری جان جان میں آئی

جب چھڑی بات اُنؐ کے دامن کی
میری ہستی امان میں آئی

جب سے جاؔوِد میں نعت کہتا ہوں
تب سے نُدرت بیان میں آئی

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

خُدائے حرف و ندا! میری آبرو رکھنا
زباں پہ شاہِ مدینہؐ کی گفتگو رکھنا

بسانا سیرتِ حضرتؐ کی ذہن میں خوشبو
کہ سنگ لوگوں سے ملنا، گلاب خُو رکھنا

غمِ جہاں کا مداوا ہے ذکرِ پاک اُنؐ کا
غمِ جہاں میں نہ آنکھیں لہو لہو رکھنا

تجلیوں کی ضرورت کسے نہیں ہوتی
حریمِ دِل میں فقط اُنؐ کی آرزو رکھنا

Marfat.com

نہ جانے کون سا آنسو قبول ہو جائے
درِ حضورؐ پہ اشکوں سے گفتگو رکھنا ○

ندامتوں کے سوا کچھ بھی میرے پاس نہیں
مرے حضورؐ سرِ حشر آبرو رکھنا ○

کمالِ فکر و نظر ہے فقط یہی جاوؔیدؔ
جمالِ سرورِ کونینؐ رُوبرو رکھنا ○

صلی اللہ علیہ وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم

مرحبا سیّدِ لولاکؐ حوالے تیرے
ہر طرف خوشبوئیں تیری ہیں، اُجالے تیرے

تیری کیا شان تجھے، ہر کوئی اپنا جانے
تیری کیا بات، ہیں گورے ترے، کالے تیرے

ذکر کرتے ہیں ترا دیکھتے رہتے ہیں تجھے
ہیں نصیبوں کے دھنی چاہنے والے تیرے

اُس کو ظلمت میں چراغوں کی تمنا کیوں ہو
جو نقوشِ کفِ پا دل میں سجا لے تیرے

آسرا تیرے سوا کوئی یہاں ہے نہ وہاں
مَیں یہاں بھی ہوں، وہاں بھی ہوں حوالے تیرے

تیری توصیف ہے جاوِؔد کے بیاں سے بالا
کیسے الفاظ میں اوصاف یہ ڈھالے تیرے

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

دِل میں جب تک اُس رُخِ زیبا کی زیبائی نہ تھی
میری آنکھیں تو کھلی تھیں اِن میں بینائی نہ تھی

تجھ سے پہلے آنکھ نے تجھ سا حسیں دیکھا نہ تھا
تجھ سے پہلے تو خُدا سے بھی شناسائی نہ تھی

تجھ سے پہلے روشنی کو جانتا کوئی نہ تھا
تجھ سے پہلے تو یہاں ایسی بہار آئی نہ تھی

Marfat.com

تجھ سے پہلے بے نوا کو پوچھتا کوئی نہ تھا
تجھ سے پہلے زندگانی میں تو رعنائی نہ تھی

تیری مدحت سے حقیقت آشنا لہجہ مِلا
اس سے پہلے سوچ میں، حرفوں میں، سچائی نہ تھی

مرحبا جاوِدؔ مِری سرکارؐ کے قدموں کی دُھول
آسماں نے اس قدر پہلے ضیاء پائی نہ تھی

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

وہ حُسن ہے کیا حُسن، ہر اِک حُسن سے بالا
مہکار ہی مہکار، اُجالا ہی اُجالا

بھیک اُنؐ سے مجھے مانگتے کچھ لاج نہ آئے
ہے رنگِ عطا اُنؐ کا زمانے سے نرالا

آپؐ آئے تو پستی کو بلندی سے نوازا
آپؐ آئے تو ظلمات کو انوار میں ڈھالا

اندازِ کرم، رنگِ سخا میرے نبیؐ کا
سب کے لیے یکساں کوئی گورا کہ ہو کالا

Marfat.com

میں گر کے فلک سے کبھی مقبول نہ ہوتا
مجھ کو مری سرکارؐ جو دیتے نہ سنبھالا

ہے اُنؐ کی طرح اُنؐ کا تصور بھی ضیا بار
جس نے مجھے ہر غم کے اندھیروں سے نکالا

روشن ہیں وہ صدیوں سے مرے طاقِ دعا میں
جاویدؔ ہیں ضرورت مری تنہا شہِ والا

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

اِس طرح جودِ محمدؐ کا عمل ہوتا گیا
ہر غمِ کونین کا احساس شل ہوتا گیا

اوّل اوّل ایک اُمّی سوچ کا حاصل بنا
آخر آخر ہر سوالِ زیست حل ہوتا گیا

کوئی دیکھے تو گزرنا اُنؐ کا دشتِ زیست سے
شاخِ تن پھلتی گئی پتھر کنول ہوتا گیا

Marfat.com

اُن کے اسمِ پاک کا ہر ایک حرفِ مشکبار
جانِ فن، جانِ ادب، جان غزل ہوتا گیا

ہو گیا منسوب جب میں آپؐ کے دربار سے
آپؐ کا مجھ پر کرم ہر ایک پل ہوتا گیا

وصفِ پیغمبر کہاں جاوِدؔ، کہاں میرا شعور
اُن کا صدقہ ہے کہ میں گرمِ عمل ہوتا گیا

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

کیا مہکی ہوئی شہرِ محمدؐ کی فضا ہے
ہر شخص محبت کی زباں بول رہا ہے

ہر دور میں وہ سب کی طلب، سب کی ضرورت
ہر شب کا وہ مہتاب تو ہر دن کی ضیا ہے

مہکار، دھنک، حرف، ہنر، پھول، ستارے
سرکار کی خیرات کا انداز جدا ہے

ذکر اُس کا دل و جاں کے لیے باعثِ راحت
یاد اُس کی مِرے واسطے رحمت کی گھٹا ہے

Marfat.com

اُس شہر میں تنہائی کا احساس ہو کیونکر
اُس شہر میں ہر چہرہ مجھے اپنا لگا ہے

لوٹا تو وہیں دیدہ و دل رہ گئے میرے
یہ ربط ہے سرمایا مِرا اُس کی عطا ہے

نم دیدہ و خاموش کھڑا در پہ ہے جاوؔید
اظہار کا اسلُوب اُسے خوب ملا ہے

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

اُداس کیوں ہے مِرے دوست چل مدینے میں
ہے الجھنوں کا، اندھیروں کا حل مدینے میں

درِ حضورؐ پہ رکھ پست اپنے لہجے کو
ادب کی حد سے نہ باہر نکل مدینے میں

یہ وہ زمین ہے جس پر فلک بھی ناز کرے
چلوں نہ کیوں میں بھلا سر کے بل مدینے میں

میں اس بڑائی کے لائق نہیں یہ سچ ہے مگر
میں جی اٹھوں گا جو آئے اجل مدینے میں

مِری حیات کا حاصل مِری شبوں کے چراغ
گزار آیا میں جتنے بھی پل مدینے میں

عجب ہیں شہرِ پیمبرؐ کی نُدرتیں جاویدؔ
کہ پتھروں کو بھی دیکھا کنول مدینے میں

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

جن کے ہونٹوں پہ ترا نام سجا ہوتا ہے
ان کی ہر بات میں اِک پھول کھِلا ہوتا ہے

خوشبوئیں بانٹتا پھرتا ہے تری چاہت کی
تیرے سودائی کا ہر رنگ جدا ہوتا ہے

یہ حقیقت ہے کہ شاہوں کے مقدّر میں کہاں
جو ترے در کے فقیروں کو عطا ہوتا ہے

سر کے سجدوں کے لیے وقف ہے کعبہ لیکن
دل کا ہر سجدہ مدینے میں ادا ہوتا ہے

آنکھ کا شہر ہے تابندہ ترے جلووں سے
تیری یادوں سے شجر دل کا ہرا ہوتا ہے

بن کہے بھیک میسر ہو وہاں سے جاوؔید
وہ درِ جود و کرم سب پہ کھلا ہوتا ہے

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

کیا بات ہے نگاہِ رسالت مآبؐ کی
ذرّے میں بولتی ہے چمک آفتاب کی

میں تھا اور اُنؐ کے ذکرِ مقدّس کی بزم تھی
آتی ہے اب بھی نطق سے خوشبو گلاب کی

اُس کو پھر اُن کی دید کا ارمان ہے ضرور
چُپ سی مِری طرح ہے ضیا ماہتاب کی

Marfat.com

چشمِ سیاہ، روئے منوّر حضورؐ کا
تعبیر میری جاگتی آنکھوں کے خواب کی

اُس کا خُدا نہیں ہے، نہیں ہے جو آپؐ کا
سوگند مجھ کو آپؐ کے عہدِ شباب کی

ممکن نہیں حضورؐ کی مدحت کہے بغیر
تکمیل زندگی کے درخشندہ باب کی

جاویدؔ پہنچ کے کوچۂ خیرالانامؐ تک
آگے چلی نہ بات مِرے انتخاب کی

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

وہ ایک زندہ حقیقت، نہیں گماں کی طرح
وہ ایک سوچ بیاباں میں سائباں کی طرح

وہ ایک ذات کہ تخلیقِ دو جہاں کا جواز
وہ ایک نام کہ عنوانِ کن فکاں کی طرح

وہ ایک ظرف کہ ذرّہ چٹان اُس کے طفیل
وہ ایک درد کہ ہر اِک بدن میں جاں کی طرح

Marfat.com

وہ ایک شہر کہ جس کی قسم خُدا کھائے
وہ ایک ارضِ مقدّس کہ آسماں کی طرح

وہ ایک ذکر کھلادے جو پھُول ہونٹوں پر
وہ ایک یاد سرِ شام کہکشاں کی طرح

وہ ایک جو بھی ہے جاوِد ورائے مدحت ہے
وہ ایک جو کہ نہیں ہے مِرے بیاں کی طرح

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

ہر بڑائی سے جو افضل ہے بڑائی اُنؐ کی
کچھ نہ مانگ اور تُو مانگ اُن سے گدائی اُنؐ کی

آہٹیں عرش پہ سنتا ہوں وہ جب چلتے ہیں
کیا بتاؤں میں کہاں تک ہے رسائی اُنؐ کی

جا بجا سورۂ الحمد سے والناس تلک
ایک اِک حرف میں ہے جلوہ نمائی اُنؐ کی

تذکرہ حُسنِ دو عالم کا چھڑا ہے جب بھی
نکہتیں پھیل گئیں، روشنی آئی اُنؐ کی

Marfat.com

سر پہ دستار رفعنا لک ذکرک کی ہے
حق تعالیٰ بھی کرے نعت سرائی اُنؐ کی

میرے ایمان کے رخسار دمک اُٹھتے ہیں
جب کسی نے بھی کوئی بات سنائی اُنؐ کی

وہ تو ہر آن مری جاں میں ہیں جاوِؔد موجود
مجھ کو محسوس بھلا کیوں ہو جدائی اُنؐ کی

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

ہے پیشِ نظر اُنؐ کا سراپا کئی دن سے
صد شکر کہ گھر میں ہے اُجالا کئی دن سے

سرکارؐ کی یادیں تو ہیں سرکارؐ کی یادیں
تنہائی میں بھی میں نہیں تنہا کئی دن سے

ہر حرف مُعنبر ہے تو ہر لفظ منوّر
ہونٹوں پہ ہے ذِکرِ شہِ بطحاؐ کئی دن سے

پھر میری نگاہوں کو میسّر ہے یہ معراج
پھر سامنے ہے گنبدِ خضرا کئی دن سے

Marfat.com

سرکارؐ کی نسبت نے مقدّر مِرا بدلا
سچ بات ہے بیکار تھا جینا کئی دن سے

مِل جائے گی اک روز حضوری کی اجازت
واللہ مجھے لگتا ہے ایسا کئی دن سے

اب جی مِرا لگتا نہیں اس شہر میں جاوؔد
پھر دل میں ہے اُس در کی تمنا کئی دن سے

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

گر جلوہ نُما دہر میں وہ ذات نہ ہوتی
ہوتا نہ کہیں حُسن، کوئی بات نہ ہوتی

فیضان ہے سرکارؐ کے چہرے کی ضیاء کا
ورنہ کہیں انوار کی برسات نہ ہوتی

ملتی نہ جو دربارِ محمدؐ کی غلامی
ہم جیسوں کی کوئی بسر اوقات نہ ہوتی

Marfat.com

اُس شاہ کی نسبت نے کیا مجھ کو تونگر
مُفلس تھا یہ دولت جو مِرے ہات نہ ہوتی

کھُلتا نہ مدینے میں جو در جود و سخا کا
دامن نہ کوئی پھیلتا خیرات نہ ہوتی

جھکتا نہ اگر آپؐ کی دہلیز پہ جاوِد
پستی کی بلندی سے ملاقات نہ ہوتی

صلی اللہ علیہ وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم

کہیں ظلمت رہی نہ، آ گیا ہے
وہ سلطانِ مدینہ، آ گیا ہے

تِری یادوں کے صدقے میرے دل کو
دھڑکنے کا قرینہ آ گیا ہے

لِیا گرتے ہوئے جب نام تیرا
مِرے قدموں میں زینہ آ گیا ہے

نظر ہٹتی نہیں ہے تیرے در سے
نظر میں کیا خزینہ آ گیا ہے

Marfat.com

ترِی ہجرت کا منظر سامنے ہے
کنارے پر سفینہ آ گیا ہے

اُٹھے وہ ہاتھ میری مغفرت کو
جہنم کو پسینہ آ گیا ہے

میں ذرہ تھا ترِی نسبت سے مجھ میں
اک اندازِ نگینہ آ گیا ہے

میں ہوں اک عمر سے جاوِدؔ سفر میں
کوئی کہہ دے مدینہ آ گیا ہے

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

مرے کریم، کرم کا نزول ہو جائے
اُٹھے جو مجھ پہ کوئی سنگ پھول ہو جائے

مری مراد بر آئے چمک اٹھے قسمت
جو زندگی ترے قدموں کی دُھول ہو جائے

مرے رسولؐ کی یادیں سکون دیتی ہیں
غمِ جہاں میں اگر دل ملول ہو جائے

Marfat.com

زبانِ نعت کہاں، میں کہاں، یہ سچ ہے مگر
مرے حضورؐ یہ مدحت قبول ہو جائے

مجھے بھی دولت کونین ہو عطا آقاؐ
مرا گداؤں میں تیرے شمول ہو جائے

درِ حضورؐ پہ آنکھیں جھکی رہیں جاوِدؔ
ہلیں نہ ہونٹ ثنائے رسولؐ ہو جائے

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

مشکل کوئی مقام جو آیا ہے سامنے
آسان کر دیا ہے درود و سلام نے

وہ روئے پاک جس کا سحر بھی کرے طواف
وہ گردِ پاک کہ کاہکشاں پائی شام نے

گرتے ہوئے جو اُنؐ کو پکارا ہے ایک بار
رحمت ہزار بار مجھے آئی تھامنے

آپؐ آگئے تو صبح کی پہچان ہو گئی
راتیں اُجال دیں مِرے ماہِ تمام نے

Marfat.com

کرتے ہیں ناز جس پہ سلاطینِ دہر بھی
ایسا مقام پایا ہے اُنؐ کے غلام نے

دوزخ میں اور مجھ میں کوئی فاصلہ نہ تھا
مجھ کو بچا لیا ہے محمدؐ کے نام نے

جاوِدؔ تھی میرے نطق میں ظلمت جمی ہوئی
چمکا دیا ہے مدحتِ خیرالانامؐ نے

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

وہ حُسن مجھے غیر کا ہونے نہیں دیتا
وہ نام غمِ دہر میں رونے نہیں دیتا

اللہ رے اُس جانِ دو عالم کا تصوّر
تنہائی میں تنہا مجھے ہونے نہیں دیتا

لاریب ہے یہ جلوۂ سرکارؐ کا اعجاز
کچھ اپنے سوا دل میں سمونے نہیں دیتا

ہے اُس کی توجہ کی دھنک میری نظر میں
وہ اور کسی رنگ میں کھونے نہیں دیتا

Marfat.com

اُس پیکرِ رحمت کے تصدّق مِرے ماں باپ
پلکوں میں کوئی زخم پرونے نہیں دیتا

پتوار بھی ساحل بھی ہے نام اُس کا بھنور میں
طوفاں کو مِری ناؤ ڈبونے نہیں دیتا

ہو اُس ؐ کا غلام اور شہنشاہوں سے کم ہو!
آقا میرا ایسا کبھی ہونے نہیں دیتا

جاوؔدِ مِری نیندیں نہ کہیں کوئی چُرا لے
وہ خود کو مِرے واسطے سونے نہیں دیتا

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

کروں کیا میں توصیفِ سرکارِ عالی
زباں ہے معطر نہ روشن خیالی

اُجالوں میں تیرہ شَبی کو بدل دے
ہے مقبولِ داور اذانِ بلالیؓ

وہاں جاؤں کس منہ سے، لے کے چلوں کیا
سراپا ندامت ہوں دامن ہے خالی

صبا لے جا اُس در پہ میری طرف سے
سلاموں کے گجرے، درودوں کی ڈالی

Marfat.com

بکھرتے ہوؤں کو دیا قدِ موزوں
ہے فکرِ پیمبرؐ انوکھی نرالی

سہے زخم اور پھول بانٹے سبھی کو
عجب راہ جود و سخا کی نکالی

ہیں میری طرح اُس درِ پُر ضیا کے
مہ و مہر و انجم بھی جاوِد ، سوالی

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

ہر گھڑی اُن کے لیے خیر فزوں ہوتی ہے
نعت کہتے ہیں اسے، نعت تو یوں ہوتی ہے

مونسِ درد و الم اور مرا کوئی نہیں
آپؐ کی یاد ہے جو وجہِ سکوں ہوتی ہے

سچ تو یہ ہے کہ بغیر آپؐ کے سلطانِ امم
زندگی سارے زمانوں کی زبوں ہوتی ہے

Marfat.com

دیکھنا آئے گا طیبہ سے بلاوا اِک دن
اے مِری جان پریشان تُو کیوں ہوتی ہے

جن کے نام عرش سے آتا ہے درود اور سلام
اُنؐ کی چوکھٹ پہ جبیں میری نگوں ہوتی ہے

وہ ہیں بے مثل بھی، صادق بھی، امیں بھی جاوِدؔ
بات جو اُنؐ کے حوالے سے کروں، ہوتی ہے

صلی اللہ علیہ وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم

خم درِ خواجۂ کونینؐ پہ ہے سر میرا
دیکھنے والے ذرا دیکھ مقدّر میرا

آپؐ آئے ہیں مِرے واسطے رحمت بن کر
آپؐ رکھ لیں گے بھرم بھی سرِ محشر میرا

ایسی تسکین میسّر کسی جنت میں نہیں
کوئے سرکارؐ ٹھکانہ ہے مِرا، گھر میرا

Marfat.com

دیکھنا آیا تو اُنؐ کا رُخِ انور دیکھا
سوچنا آیا تو ٹھہرے ہیں وہ محور میرا

اے خیال اُنؐ کے، پناہوں میں تُو اپنی لے لے
اے جمال اُنؐ کے، تہی کاسۂ جاں بھر میرا

مجھ کو سرکارؐ کی مِل جائے غلامی جاوِدؔ
میرے جینے میں ہو یوں کوئی نہ ہمسر میرا

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

وہ خوش نصیب دولتِ کونین پا گیا
ہاتھوں میں جس کے دامنِ سرکار آ گیا

سورج غمِ جہاں کے ابھرتے رہے مگر
سایہ نبیؐ کی یاد کا مجھ کو بچا گیا

دل میں کسک، خیال میں چہرہ نہ تھا کوئی
دیکھا اُسے تو زیست کا انداز آ گیا

Marfat.com

سنتا ہوں بولتا ہوں میں لکھتا ہوں روشنی
میرے مشامِ جاں میں وہ ایسے سما گیا

اُس کے کرم سے فکر کو نُدرت عطا ہوئی
لہجہ عجیب ذکرِ محمدؐ سِکھا گیا

جاوِدؔ ہے اُس کے سائے میں ہر جزوِ کائنات
ظاہر نہ جس کا سایۂ اطہر کیا گیا

صلی اللہ علیہ وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم

لمحے صدیوں میں ڈھلتے جاتے ہیں
ذکر اُونچا اُنہی کا پاتے ہیں

اُنؐ کو طائف میں بھی ستایا گیا
پھر بھی سب کو گلے لگاتے ہیں

حجرِ اسود کو چومنے والے
اُنؐ کے ہاتھوں کا لمس پاتے ہیں

ہم کسی اور در سے کیوں مانگیں
ہم تو صدقہ اُنہی کا کھاتے ہیں

Marfat.com

اُنؐ کی یادوں کے مہرباں سائے
ہر کڑی دھوپ سے بچاتے ہیں

آج بھی نقش اُنؐ کے تلووں کے
آسمانوں پہ جگمگاتے ہیں

ہم غلامِ حضور ہیں جاویدؔ
آندھیوں میں دیے جلاتے ہیں

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

رفعتِ عرش کو آنکھوں میں بسا رکھا ہے
اُنؐ کی دہلیز پہ سر میں نے جھکا رکھا ہے

آپؐ کے اسوۂ اطہر کا بیاں کیا کہنا
دشمنِ جاں کو سر آنکھوں پہ بٹھا رکھا ہے

سب خطا کاروں، سیہ کاروں، گنہگاروں کو
آپؐ نے دامنِ رحمت میں چھپا رکھا ہے

یہ تو سرکارؐ کے جلووں کی ہے سب رعنائی
ورنہ دل چیز ہے کیا؟ آنکھ میں کیا رکھا ہے

آپؐ تو سارے جہانوں کے لیے رحمت ہیں
آپؐ نے بابِ کرم سب پہ کُھلا رکھا ہے

صدقہء حُسنِ پیمبرؐ ہے وگرنہ جاؔوِدِ
دہر کیا چیز ہے؟ اِس دہر میں کیا رکھا ہے

صلی اللہ علیہ وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم

آندھیوں میں جس طرح روشن دیا ہوتا نہیں
مجھ سے نعتِ مصطفےٰؐ کا حق ادا ہوتا نہیں

میں بھکاری ہوں مگر شاہوں سا ہے میرا مزاج
آپؐ کے در سے مجھے کیا کچھ عطا ہوتا نہیں

آج تک دیکھی نہ اُنؐ سے پیار کی ایسی مثال
اُنؐ سے اُنؐ کے جسم کا سایہ جُدا ہوتا نہیں

Marfat.com

جس میں شامل ہو وسیلہ اُنؐ کے اسمِ پاک کا
بے اثر بے نُور وہ حرفِ دُعا ہوتا نہیں

کب وہاں سے مانگنے والا تہی دامن پھرا
کب کسی پر درِ محمدؐ کا کھُلا ہوتا نہیں

آپؐ کا جو ہو گیا جاوِؔد، وہ سب کچھ پا گیا
جو نہیں ہے آپؐ کا اُس کا خُدا ہوتا نہیں

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

وہ در کھلا ہے آج بھی سب پر کہے بغیر
مانگوں جو قطرہ پاؤں سمندر، کہے بغیر

وہ ایک شہر شہرِ مدینہ کہیں جسے
کچھ سوجھتا نہیں ہے اُسے گھر کہے بغیر

ایمان تو کسی کا بھی کامل نہ ہو سکے
اُنؐ کو عزیز جان سے بڑھ کر کہے بغیر

Marfat.com

دل کی سنیں وہ بات بتائے بغیر بھی
دیتے ہیں بھیک جھولیاں بھر بھر کہے بغیر

خوشبو کی رنگ و نور کی فکر و سخن کی بات
بنتی نہیں ہے نعتِ پیمبرؐ کہے بغیر

وہ بارگاہِ سرورِ کونینؐ ہے جہاں
جاوِدؔ بنے سبھی کا مقدّر کہے بغیر

صلی اللہ علیہ وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم

جس دن سے ہے وہ گنبدِ خضرا مِرے آگے
دیکھو مِری آنکھوں سے، ہے کعبا کیا مِرے آگے

یکتائی و زیبائی و رعنائی مکمل
کیوں اُنؐ کے سوا ہو کوئی اُنؐ سا مِرے آگے

اُس شہر میں آتے اُنہیں تکتا دمِ ہجرت
اے کاش وہ منظر کبھی ہوتا مِرے آگے

اُس نام سے تپتے ہوئے ماحول میں ٹھنڈک
اُس نام سے راتوں کو اُجالا مِرے آگے

Marfat.com

آئے گا بُلاوا مجھے اک روز وہاں سے
آئے گا مِری سوچ کا سوچا مِرے آگے

چھوٹا ہوں مگر چیز بڑی مانگ رہا ہوں
ہو وقتِ اجل اُنؐ کا سراپا مِرے آگے

جاؔوِد میں ثناء خوانِ رسولِؐ مدنی ہوں
کیا ہیں غمِ دنیا غمِ عقبیٰ مِرے آگے

صلی اللہ علیہ وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم

میرا لہجہ کہاں، خیال کہاں
مدحتِ صاحبِ جمالؐ کہاں

دیکھ پائے نظر' مجال کہاں
جلوۂ شاہ خوشخصالؐ کہاں

اُنؐ کے قدموں میں رہ کے اُونچا ہوں
ورنہ مجھ میں کوئی کمال کہاں

Marfat.com

مرحبا اُنؐ کی یاد کا اعجاز
اب کوئی غم کہاں وبال کہاں

بن کہے بھر دیا مِرا کشکول
لب پہ آئے کوئی سوال کہاں

جیسے قرآں کی آیتیں جاوِد
آپؐ کے خُلق کی مثال کہاں

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

اُنؐ کے ہوتے نظر میں کیا کیا ہے
ورنہ کونین میں دھرا کیا ہے

بے سہاروں کا دونوں عالم میں
آسرا آپؐ کے سوا کیا ہے

وہ نظر اِس طرف اُٹھی تو کھُلا
جُود کیا چیز ہے، سخا کیا ہے

اجنبی اجنبی نہیں لگتا
شہر محبوبؐ کی فضا کیا ہے

اُنؐ کی چوکھٹ سے مانگ کر دیکھو
لطف ہوتا ہے کیا، عطا کیا ہے

اُنؐ سے اُنؐ کی شفاعتیں چاہو
اور بخشش کا راستا کیا ہے

یہ ہے دہلیزِ آستانِ حضورؐ
چوم لے بڑھ کے! دیکھتا کیا ہے!

آپؐ خیراتِ حرف دیتے ہیں
ورنہ جاوِدؔ! بیاں مرا کیا ہے

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

وہ جدھر بھی چل دیے شمعیں فروزاں ہو گئیں
جتنی آنکھوں نے اُنہیں دیکھا ثناخواں ہو گئیں

جس نے جو مانگا مِلا اُس بارگاہِ ناز سے
ظلمتیں روشن، خزائیں سب بہاراں ہو گئیں

یہ فقط سرکارؐ کی یادوں کا سارا فیض ہے
موت جیسی کتنی گھڑیاں مجھ پہ آساں ہو گئیں

اُن نگاہوں پر میں قرباں اُن نگاہوں پر درود
جاگتے سوتے میں جو میری نگہباں ہو گئیں

مانگنا آتا نہیں ہے، بھیک لینے کے لیے
ہاتھ کاسہ بن گئے آنکھیں بھی داماں ہو گئیں

ذہن میں جاوِدؔ مِرے کس کا رُخِ پُرنُور ہے
صبحِ روشن کی طرح راتیں بھی تاباں ہو گئیں

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

جس پر ہیں نازاں شمس و قمر اُس چہرے کی طلعت کیا کہنے
جس سے ہیں معطر دونوں جہاں اُس پھول کی نکہت کیا کہنے

یا پیٹ پہ پتھر باندھے ہوے یا اُنؐ کی غذا ہے نانِ جویں
سُلطان وہ دونوں عالم کے اور ایسی قناعت کیا کہنے

وہ ذاتِ گرامی سب کے لیے پیغامِ ضیاء ہے ظلمت میں
اندازِ کرم سبحان اللہ، ہر ایک پہ رحمت کیا کہنے

Marfat.com

جو دیکھے اُنؐ کا ہو جائے اور دشمنِ جاں بھی امین کہے
سرکارؐ کی صورت کیا کہنے سرکارؐ کی سیرت کیا کہنے

کرتا ہے خُدا بھی شام و سحر بات آپ کی شانِ رسالت کی
زیبا مِرے کملی والے کو ہے تاجِ نبوّت کیا کہنے

ملتا ہے جہاں سے بن مانگے جاوِ دشاہوں سے گدا جس کے
اُس در کی بڑائی کیا کہنے اُس در کی سخاوت کیا کہنے

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

کونین میں چراغ ہیں جتنے جلے ہوئے
صدقہ حضورؐ کا ہیں، اُنھی کے دیے ہوئے

وہ آستاں ہے میرے محمدؐ کا آستاں
دیکھا ہے آسماں کو وہاں پر جھکے ہوئے

شامل ہے پھول بانٹنا اُنؐ کی سرشت میں
ہر چند راستے میں ہیں کانٹے بچھے ہوئے

Marfat.com

پھر اِس طرح ہو نیند نہ آئے تمام عمر
ہو کاش اُنؐ کی دید کبھی جاگتے ہوئے

اُنؐ کے سوا نہیں ہے کوئی آسرا مرا
اُنؐ کی طرف رواں ہوں یہی سوچتے ہوئے

جاوِدؔ میں کیا بتاؤں درِ مصطفےٰؐ کی بات
آئے وہاں نہ لاج کبھی مانگتے ہوئے

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

مِری یادوں میں رہے رُوئے درخشاں اُنؐ کا
زندگی بھر ہو مِرے گھر میں چراغاں اُنؐ کا

اور جتنے بھی زمانے ہیں اندھیروں جیسے
روشنی بانٹتا ہر عہدِ فروزاں اُنؐ کا

رتجگے اُنؐ کے، نگہبان مِری نیندوں کے
ہے سحر بخش زمانے میں شبستاں اُنؐ کا

Marfat.com

میں تو اپنے ہی اندھیروں میں بھٹکتا رہتا
مجھ کو ملتا نہ اگر نیّرِ تاباں اُنؐ کا

اُنؐ کی راہوں کے سبھی خار میں پلکوں سے چُنوں
ہو دریدہ نہ کبھی گوشۂ داماں اُنؐ کا

اُنؐ کی مدحت مرے لہجے میں حلاوت کا جواز
اُنؐ کا صدقہ ہے کہ جاوؔد ہے ثناخواں اُنؐ کا

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

جمال دل میں، حلاوت زبان میں رکھنا
وہ نام لب پہ، وہ چہرہ ہی دھیان میں رکھنا

مِرے حضورؐ کا حُسنِ سلوک، کیا کہنے
عدوئے جاں کو بھی اپنی امان میں رکھنا

اُنھی کے ذکر کا اُسلوب سوچتے رہنا
اُنھی کی روشنی خوشبو، مکان میں رکھنا

Marfat.com

خُدا کے بعد مکرّم ہیں وہ خُدائی میں
عزیز جاں سے اُنہیں دو جہان میں رکھنا

کہاں حضور کی مدحت کہاں مِرا لہجہ
اُنہی سے مانگ کے نُدرت بیان میں رکھنا

اُنہی کے نقشِ قدم پر جبیں جُھکے جاوِدؔ
نظر کو ، فکر کو اونچی اُڑان میں رکھنا

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

تِری ثناء کا مکمل کوئی ورق نہ ہوا
تِرے سوا تو کوئی بھی حبیبِ حق نہ ہوا

مِری نظر میں ہے صورت بھی تیری، سیرت بھی
غموں کی بھیڑ میں چہرے کا رنگ فق نہ ہوا

ہے کون اُس کا دو عالم میں پوچھنے والا
کہ جس کو یاد تِری یاد کا سبق نہ ہوا

تِری رضا سے گیا آفتاب لوٹ آیا
کسی سے تیرے سوا ماہتاب شق نہ ہوا

تِرے درود کی برکت مِری حیات میں ہے
کوئی بھی لمحہ مِرا باعثِ قلق نہ ہوا

مِلا ہے نعت کا محشر میں یہ صلہ جاوِد
ندامتوں کا جبیں پر مِری عرق نہ ہوا

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

آج بھی غم کی دھوپ میں تیری یاد گھٹا گھنگھور
سب سے اُونچا ذکر ہے تیرا رنگ ہے نیا نکور

اور ہی بال و پَر دیتا ہے تیری طلب کا چاند
طائرِ سدرہ کا ہمسایہ میرا فکر چکور

جب سے بولنا آیا مجھ کو تیری نعت کہی
جب سے چلنا سیکھا میں نے چلا ہوں تیری اور

ہر بے رنگ نے تیرے در سے پائے رنگ ہزار
ہر بے کس کمزور کو تیری ذات نے بخشا زور

مر کر بھی زندہ رہتا ہے جو تیرا کہلائے
میرے آقاؐ جو نہیں تیرا وہ زندہ در گور

اپنی چادرِ رحمت کا دے سایا جاوِؔد کو
ہر سو محشر سی گرمی ہے محشر سا ہے شور

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

شامِ الم تھی دیدہ و دل تھے ملول سے
پھوٹی سحر قرار کی ذکرِ رسولؐ سے

ذرے، فلک کے چاند ستاروں سے معتبر
تیرے دیارِ پاک کے، پتھر بھی پھول سے

تارے چمک کے بتاتے ہیں آج بھی
کِھلتی ہے کہکشاں ترے قدموں کی دھول سے

Marfat.com

تجھ سا جہاں میں کوئی بھی صادق، امیں نہیں
ہے متفق زمانہ ترے ہر اُصول سے

میری نظر کی فکر کی دُنیا بدل گئی
دل میں ترے خیالِ مُبیں کے نزول سے

جاوِدؔ! خُدا سے مانگ کے نسبت حضورؐ کی
دامن بچا لیا ہے غموں کے ببُول سے

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

کیوں بھلا عمر اندھیروں میں گنوا دی جائے
کیوں نہ اُس در پہ جبیں اپنی جھکا دی جائے

پائے محبوبِ دو عالم سے ہے نسبت جس کو
میری آنکھوں میں بھی وہ خاک لگا دی جائے

عرصۂ حشر میں دم گھٹنے لگا ہے میرا
مجھ کو سرکارؐ کے دامن کی ہوا دی جائے

وہؐ تو سر تا پا تجلی ہیں سراپا رحمت
ہر شبِ غم میں فقط اُنؐ کو صدا دی جائے

گھر کی خاطر تو ضروری ہے ضیاء کا ہونا
مشعلِ عشقِ نبیؐ دل میں جَلا دی جائے

آپؐ کا ذکر تو ہے زیست کی زینت جاوِد
آپؐ کے ذکر سے ہر بزم سجا دی جائے

صلی اللہ علیہ وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم

مِرے جو آپؐ کی مدحت میں تجربے ہیں نئے
وہی ہیں لفظ مگر اِن کے ذائقے ہیں نئے

نہ چھو سکی ہے کوئی فکر اُنؐ کی عظمت کو
اگرچہ اب بھی یہاں اُنؐ کے تذکرے ہیں نئے

ملی ہے نسبتِ خیرالانامؐ کیا کہنے
وہی ہے زیست مگر اِس کے سلسلے ہیں نئے

Marfat.com

ہر ایک دور میں اُونچا ہے اُنؐ کا ذکرِ جمیل
کئی گلاب کھِلے ہیں، دیے جلے ہیں نئے

اُنہی کے دم سے مِری چشمِ فکر بینا رنگ
اُنہی کے دم سے مِرے خود سے رابطے ہیں نئے

غزل کے رنگ میں جاوؔدِ ادائے نعتِ نبیؐ
سفر وہی ہے مِرے دوست، راستے ہیں نئے

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

دیکھنا اُنؐ کی طرف اور گدا ہو جانا
اُنؐ سے خیرات کا بِن مانگے عطا ہو جانا

بھیجنا اُنؐ پہ درود اپنی بنانا قسمت
سوچنا اُنؐ کی ثنا اپنا بھلا ہو جانا

اُنؐ کی سیرت کے خدوخال نظر میں رکھنا
یعنی کونین کے ہر غم سے رہا ہو جانا

سانچ کو آنچ نہیں اور میں سچ کہتا ہوں
اُنؐ کا ہو جانا ہے مقبولِ خُدا ہو جانا

اُنؐ کی صورت کو میں چُپ چاپ تکے جاتا ہوں
آ گیا اُنؐ کا مجھے نعت سرا ہو جانا

اُنؐ کے آنے سے کھلی ہے یہ حقیقت جاوؔد
پھول کا کِھلنا اندھیرے کا ضیاء ہو جانا

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

وہ ایک نام جہاں لیجے، تیرگی نہ رہے
وہ ایک یاد رگِ جاں میں جوئے نُور بہے

زبان عطر میں ڈھل کر بھی ہو نہ اِس قابل
جو اُنؐ کی بات سُنائے جو اُنؐ کی نعت کہے

وہ پھر بھی سب کے لیے رحمتوں کا پیکر ہیں
ہزار صدمے اُٹھائے ہزار رنج سہے

Marfat.com

اُنہی کا نام رہے گا خُدا کے نام کے ساتھ
کہ میں رہوں نہ رہوں، یہ جہاں رہے نہ رہے

یہی حیات کی غایت، یہی جمالِ حیات
میں اُنؐ کو سوچتا جاؤں، درود لب پہ رہے

وہ بھیک دیتے ہیں جاوِدؔ بڑے وقار کے ساتھ
وہ جان لیتے ہیں دل کی، کوئی کہے نہ کہے

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

ﷺ

وہ اک بشر کہ نُور کا پیکر کہیں جسے
اُس پر درود سب کا مقدّر کہیں جسے

والفجر ہے وہ روئے منوّر کہیں جسے
واللیل ہے وہ زلفِ معنبر کہیں جسے

وہ خوب رُو کہ سارے حسینوں کا انتخاب
وہ شاہکار، شانِ مصوّر کہیں جسے

اُس کی گلی کے کنکر و ذرات بھی عجب
ہر ایک میں ہے، تابشِ گوہر کہیں جسے

وہ بوریا کہ عرش بھی جس کو کرے سلام
وہ سادگی، لباسِ پیمبرؐ کہیں جسے

وہ مصطفیٰ و سیّد و طٰہٰ و نُور بھی
بعد از خُدا ہر ایک سے برتر کہیں جسے

وہ حُسن کا جہان بھی، حُسنِ جہاں بھی ہے
فکر و نظر کا حاصل و محور کہیں جسے

جاوؔید وہ ذکرِ پاک ہے میرے رسولؐ کا
حُسنِ کلام قندِ مکرر کہیں جسے

صلی اللہ علیہ وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم

جو بھی اُنؐ کے غلام ہوتے ہیں
صاحبِ احترام ہوتے ہیں

اُنؐ کی چوکھٹ پہ بیٹھنے والے
کس قدر خوش مقام ہوتے ہیں

آؤ چلتے ہیں اُنؐ کے در پہ جہاں
بات بنتی ہے، کام ہوتے ہیں

Marfat.com

پھول کھلتے ہیں دیپ جلتے ہیں
جب وہ محوِ خرام ہوتے ہیں

دونوں عالم میں اُنؐ کی عظمت کے
تذکرے صبح و شام ہوتے ہیں

گُل تو گُل ہیں، حضورؐ سے جاویدؔ
سنگ بھی ہمکلام ہوتے ہیں

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

حاصلِ عمر فقط ایک وہ لمحہ ہوگا
جب مرے سامنے سرکارؐ کا روضہ ہوگا

جب مواجہ پہ کھڑے ہو کے پڑھوں گا میں دُرود
دیکھنا! اوج پہ پھر میرا نصیبہ ہوگا

حشر کے دن بھی وہ خیراتِ شفاعت دیں گے
حشر کے دن بھی مرے ہاتھ میں کاسہ ہوگا

Marfat.com

حرف وہ حرف جو سرکارؐ کی مِدحت میں سجے
لہجہ وہ لہجہ، پسند اُنؐ کو جو لہجہ ہوگا

آتا جاتا ہے جو اُس در پہ، یہی سوچتا ہوں
دہر میں مجھ سے تو خوش بخت وہ رستہ ہوگا

سوچ کا رنگ یہ اسلُوب سخن کا جاوِدؔ
اُنؐ کا جب ذکر کرو گے تو شگفتہ ہوگا

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

در اُنؐ کا تو در اُنؐ کا ہے، میں نے دیکھا ہے
جس نے جو مانگا وہ ملا ہے، میں نے دیکھا ہے

مجھ بے نام کو اُنؐ کی نسبت نے اک نام دیا
پتھر لعل کے بھاؤ بکا ہے، میں نے دیکھا ہے

ایسا اک شہکار کہ جس پر خالق ناز کرے
اور نہ کوئی اُنؐ جیسا ہے، میں نے دیکھا ہے

میں ہوں عاصی، عاجز، احقر، پھر بھی اُنؐ کا ہوں
خار گلوں کے سنگ تُلا ہے، میں نے دیکھا ہے

منگتے کو سلطان بنا دیں، ذرے کو خورشید
ہر خالی کشکول بھرا ہے، میں نے دیکھا ہے

آپؐ تو ہیں محبوب خُدا کے، نبیوں کے سردار
آپؐ کی سب سے شان جدا ہے، میں نے دیکھا ہے

جاوِدؔ محشر میں بھی تیری رکھ لیں گے وہ لاج
تُو جو اُنؐ کا نعت سرا ہے، میں نے دیکھا ہے

صلی اللہ علیہ وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم

کرتا ہے ادب عرش بھی طیبہ کی زمیں کا
مسکن ہے وہاں شاہِ اُمم سرورِ دیں کا

خالی نہ پھرے مانگنے والا ہو کہیں کا
اُس در پہ نہیں سنتا کوئی لفظ نہیں کا

وہ حُسن جسے آنکھ سے دیکھا بھی نہیں ہے
حاصل ہے وہی تو مرے ایماں کا، یقیں کا

ظلمت میں ضیا، سب کا بھلا، غم کا مداوا
کیا ذکر ہو سرکارؐ کے اوصافِ حَسیں کا

Marfat.com

اللہ رے اُس شہرِ پُر انوار کا منظر
جائے جو وہاں، ہو کے وہ رہ جائے وہیں کا

عظمت یہ کسی اور کے حصے میں نہ آئی
اُس در پہ تصوّر میں بھی جھک جانا جبیں کا

کیسے ہو بیاں مجھ سے قصیدہ کوئی جاوؔید
اُس رحمتِ کونین کا اُس نُورِ مبیں کا

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

نِکھری تری عظمت کی چٹک اور زیادہ
پھیلی ہے درودوں کی مہک اور زیادہ

سوچوں نے، مہ و مہر نے، ہر نجمِ سخن نے
پائی ہے ترے در سے چمک اور زیادہ

میں بھی ہوں گنہگار مرے ذہن میں آقاؐ
گونجے تری رحمت کی کھنک اور زیادہ

Marfat.com

جب رنگ ملا تیری غلامی کا، ثناء کا
سنوری مِرے جیون کی دھنک اور زیادہ

اُس نُور ہمہ نُور کی توصیف کے صدقے
پائی مِرے لہجے نے دمک اور زیادہ

پھیلائے ہوئے دامنِ دل بیٹھا ہے جاوِدؔ
دے اپنی محبت کی کسک اور زیادہ

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

بغیرِ ذکرِ شہِ مُرسلاںؐ نہیں گزرے
ہمارے شام و سحر رائیگاں نہیں گزرے

قدم قدم پہ ملے رنج و غم زمانے کے
مگر حضورؐ کے صدقے گراں نہیں گزرے

ہے اک شگُفتہ حقیقت یہ کہکشاں کا وجود
جدھر سے گزرے ہیں وہ بے نشاں نہیں گذرے

Marfat.com

ضرور اُنؐ کی عنایت سے ٹل گئے ہوں گے
وہ حادثے جو سرِ قلب و جاں نہیں گذرے

ثناء و فکر کے لمحے سفر میں ہیں کب سے
مگر حضورؐ کے شایانِ شاں نہیں گذرے

ہے دو جہان میں خوشبو درود کی جاوِدؔ
یہ وہ بہار ہے جس پر خزاں نہیں گذرے

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

تیرگی میں سحر کی بات چلے
میرے خیرالبشرؐ کی بات چلے

بھیک مِل جائے اِلتجا کے بغیر
جب محمدؐ کے در کی بات چلے

سنگ ریزے حِرا کے یاد آئیں
جب بھی لعل و گہر کی بات چلے

اُنؐ کی جانب رہے اُڑان مِری
جب تلک بال و پَر کی بات چلے

Marfat.com

یوں مِری زندگی گزرتی رہے
اُنؐ کے در، میرے سر کی بات چلے

سامنے آپؐ کا جمال رہے
عمر بھر یوں نظر کی بات چلے

رنج تسکین میں ڈھلیں جاوِدؔ
جب مِرے چارہ گر کی بات چلے

صلی اللہ علیہ وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم

کوئی خیال نہ آئے ترے خیال کے بعد
نہ بھائے کچھ بھی نظر کو، ترے جمال کے بعد

نظر میں کچھ بھی نہیں تھا، نظر میں سب کچھ ہے
ترے فراق سے پہلے، ترے وصال کے بعد

یہ سر جھکا ہو ترے در پہ اور اجل آئے
کمال اور نہیں کوئی اِس کمال کے بعد

Marfat.com

مِرے حبیبؐ! تِرا ذکر اب بھی اونچا ہے
کئی ہزار شب و روز و ماہ و سال کے بعد

مِرا کریم، کرم ہی کرم، عطا ہی عطا
مِرے سوال سے پہلے، مِرے سوال کے بعد

خُدا کا ایک ہے وہ آخری نبیؐ جاوِدؔ
کوئی نہ آئے گا اب آمنہؓ کے لالؐ کے بعد

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

مجھ سے نادار بے سہاروں پر
چشمِ رحمت گناہگاروں پر

کوئی چھینٹا کرم کے بادل کا
ہے کڑی دھوپ غم کے ماروں پر

رنگ، خوشبو، ضیاء ترے صدقے
تیرا احسان ہے بہاروں پر

تیرے نقشِ قدم لگے مجھ کو
جب کیا غور چاند تاروں پر

Marfat.com

اِذن ہم کو بھی حاضری کا ملے
مہربانی ہو بیقراروں پر

چاند سورج کہا ترا مانیں
لوٹتے ہیں ترے اشاروں پر

جاوِدؔ اُسؐ پر درود شام و سحر
اور سلام اُسؐ کے جانثاروں پر

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

میں کس زباں سے کہوں کیا مقام آپؐ کا ہے
وہ تاجدار ہے، جو بھی غلام آپؐ کا ہے

مری نماز میں خوشبو درود کی مہکے
مرے حضورؐ مرا وِرد نام آپؐ کا ہے

بسا ہے آپؐ کا شہرِ جمال آنکھوں میں
مرے مدینۂ جاں میں قیام آپؐ کا ہے

گلے بُروں کو لگانا حضورؐ کی عادت
مقدّروں کو بدلنا، یہ کام آپؐ کا ہے

میں ایسی فکر پہ قُربان، ہر سخن پہ نثار
کہ سر بسر جو ہے قرآں، کلام آپؐ کا ہے

اُنہیؐ کا نام ہے جاوِد خُدا کے نام کے ساتھ
خُدا کے بعد بڑا احترام آپؐ کا ہے

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

واہ رتبہ ہے کیا محمدؐ کا
ہے ثناء خواں خُدا محمدؐ کا

ہم کو خیرات مانگنے کے لیے
آستانہ ملا محمدؐ کا

بخت بگڑے سنوار دیتا ہے
اک نظر دیکھنا محمدؐ کا

دستگیری قدم قدم پہ مِری
ہو بھلا ہو بھلا محمدؐ کا

گیت گاؤں سدا محمدؐ کے
اور کھاؤں دِیا محمدؐ کا

Marfat.com

منہ دکھاؤں گا کیا قیامت میں
جب ہوا سامنا محمدؐ کا

اِس زمانے میں، اُس زمانے میں
ہے فقط آسرا محمدؐ کا

اب کسی خُلد کی تلاش نہیں
مل گیا نقشِ پا محمدؐ کا

کتنی صدیوں میں ڈھل گئے لمحے
ذکر اُونچا رہا محمدؐ کا

نُطق میٹھا ہوا مرا جاوِؔد
نام جب بھی لیا محمدؐ کا

صلی اللہ علیہ وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم

اُنؐ کے در کا فقیر ہونا تھا
آپ اپنی نظیر ہونا تھا

اُنؐ کو دیکھا نہیں یقیں ہے مگر
مجھ کو روشن ضمیر ہونا تھا

لب پہ نعتوں کے پھول کھِلنا تھے
میرا لہجہ حریر ہونا تھا

آپؐ کو دو جہان میں آقاؐ
ہر گھڑی دلپذیر ہونا تھا

Marfat.com

اُنؐ سے ایسی بہار کِھلنا تھی
ہر خزاں کو اسیر ہونا تھا

ظلمتیں روشنی میں ڈھلنا تھیں
اُنؐ کو مہرِ منیر ہونا تھا

وہ بشر کیا بشر ہے جس کے لیے
روشنی کو سفیر ہونا تھا

اُنؐ کی نسبت کو پا لیا جاوِؔد
بے نوا تھا امیر ہونا تھا

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

جب سے وہؐ ہیں مِرے خیالوں میں
ہو رہی ہے بسر اُجالوں میں

عرش والوں میں تذکرے اُنؐ کے
وہ ہیں مقبول فرش والوں میں

کل بھی یکتا تھے اب بھی یکتا ہیں
وہؐ محبت کے سب حوالوں میں

اُنؐ کے جوبن کا صدقہ بٹتا ہے
خوش خِصالوں میں، خوش جمالوں میں

میری باتوں سے روشنی پھوٹے
کون آیا مِرے خیالوں میں

نام شامل رہے مرا جاوِدؔ
اُنؐ سے خیرات پانے والوں میں

صلی اللہ علیہ وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم

بھیک ایسی کہاں سے ملتی ہے
جو ترے آستاں سے ملتی ہے

تیرے مسکن کی مرتبے میں زمیں
رفعتِ آسماں سے مِلتی ہے

اے ہمہ نُور! خاکِ پا بھی تری
ہو بہو کہکشاں سے ملتی ہے

آؤ خیرات مانگنے والو!
جتنی چاہو یہاں سے ملتی ہے

اُس گلی کا فقیر ہوں میں بھی
شہنشاہی جہاں سے ملتی ہے

دیکھیئے سر جھکا کے اُس در پہ
سربلندی وہاں سے ملتی ہے

دھوپ بھی اُس دیار کی جاوِؔد
سایۂ سائباں سے ملتی ہے

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

تیری کیا شان ہے کیا بات رسولِ اکرمؐ
ہاتھ ربّ کا ہے ترا ہات رسولِ اکرمؐ

ہر درِ غیر پہ جھُکنے سے بچا لیتے ہیں
تیرا صدقہ تِری خیرات رسولِ اِکرمؐ

کچھ نہیں اشکِ ندامت کے سوا دامن میں
کیا کروں پیش میں سوغات رسولِ اکرمؐ

تیری سیرت تِری صورت کے مطابق آقاؐ
اللہ اللہ رے تِری ذات رسولِ اکرمؐ

تیرے دربار کی جارُوب کشی مل جائے
خوب گذریں مِرے دن رات رسولِ اکرمؐ

اب تو جاوِدؔ کو حضوری کی اجازت مولاؐ
اب تو بدلیں مِرے حالات رسولِ اکرمؐ

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

ہو کرم، سوچ پھواروں پہ ہیں پہرے آقاؐ
زیست کی راہ گزاروں پہ ہیں پہرے آقاؐ

اپنے مفہوم سے محروم ہوئے جاتے ہیں
سبز لفظوں کی قطاروں پہ ہیں پہرے آقاؐ

میری ہر صبح گراں تیرہ دماغوں کے لیے
میری ہر شب کے ستاروں پہ ہیں پہرے آقاؐ

Marfat.com

کتنی بے رنگ زمانے میں ہیں اقدارِ حیات
جاں مقیّد ہے، سہاروں پہ ہیں پہرے آقاؐ

حوصلہ دے میں سلگتا ہی رہوں تیرے لیے
گو مرے زیست شراروں پہ ہیں پہرے آقاؐ

کرب دریا میں سفینہ ہے اماں کا طالب
زورِ طوفاں ہے، کناروں پہ ہیں پہرے آقاؐ

صلی اللہ علیہ وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم

چمک رہا ہے جہاں تک ترے کمال کا رنگ
جھلک نہ پائے وہاں تک کسی خیال کا رنگ

سلوک دشمنِ جاں سے بھی دوستوں جیسا
ترے مزاج میں آقاؐ ترے جمال کا رنگ

خُدا نے جب تجھے یکتائیوں کے رنگ دیے
کِیا کہیں بھی نہ شامل کسی مثال کا رنگ

Marfat.com

شبِ سیاہ ڈھلی نُقرئی اُجالوں میں
اذانِ فجر میں چمکا ترے بلالؓ کا رنگ

جو تیرے در سے مِلا آرزو سے بڑھ کے مِلا
کبھی کھُلا نہ لبوں پر مرے، سوال کا رنگ

تری جدائی ہو جاوؔد کو تیرے کیوں محسوس
ہے تیرے ذکر میں شامل ترے وصال کا رنگ

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم

اپنے در کی مجھے غلامی دے
میرے آقاؐ! یہ نیک نامی دے

جاں سے جا کر بھی تیرا کہلاؤں
ایسی نسبت مجھے دوامی دے

اِنس و جان و ملک درود پڑھیں
در پہ تیرے فلک سلامی دے

میں بھی تو عرضِ مدعا کر لوں
لہجہ رومیؒ سا فکرِ جامیؒ دے

جو تری یاد میں گزرتے رہیں
مجھ کو لمحات وہ تمامی دے

سوز جاوؔید کو دے بصیریؒ سا
اور اعظمؒ سی خوش کلامی دے

Marfat.com

چار و دس آتشہ ''چشتی مئے وحدت'' جیسی
تیرے اشعار کی تاثیر غضنفر جاوؔد

عمر بھر رہنا ثناخوانِ محمدؐ بن کر
ہے اسی میں تری توقیر غضنفر جاوؔد

حیدری در کے گداؤں کا گدا ہے حیدؔر
خاک جس در کی ہے اکسیر غضنفر جاوؔد

سید افتخار حیدر
گجرات

تیرے اشعار کو دیکھوں تو مجھے لگتا ہے
تجھ پہ الہام ہوا نعت کا، جاوؔدِ چشتی

اپنے لفظوں کو نئے رنگ میں ڈھالا تُو نے
واہ کیا کام ہوا نعت کا، جاوؔدِ چشتی

اِن کو پڑھنے سے طبیعت میں سرور آتا ہے
دِلربا کام ہوا نعت کا، جاوؔدِ چشتی

سیّد غلام مجتبیٰ

غضنفر باآود .... بہ حضورِ سرورِ دوعالمؐ

غضنفر جاود کے نعتیہ کلام کا پہلا البم بہ عنوان اُجالا ہی اُجالا از دست شفقت محترم ام اے شاد ملا: میں اُن کا شکر گزار ہوں کہ اُن کی وساطت سے کچھ لمحے ایسے بھی میسر آئے جب کہ خود کو اس تھکا دینے والی مصروف دنیا سے نکال کر آقائے دوجہاں کے در پر بھکاری بن کر کھڑا محسوس کیا گنبد خضریٰ کی رعنائیوں کو قلب ونظر میں محسوس کیا اور گناہگار آنکھوں میں آنسوؤں سے ٹھنڈک محسوس کی کہ جاود کی پرسوز آواز میں۔

اداس کیوں ہے مرے دوست چل مدینے میں
ہے الجھنوں کا اندھیروں کا حل مدینے میں
عجب ہیں شہرِ پیمبرؐ کی ندرتیں جاآود
کہ پتھروں کو بھی دیکھا کنول مدینے میں

نعت گوئی اور نعت خوانی ایک مشکل فن ہے۔ اور حقیقت تو یہ کہ جس پر خدا راضی ہو اُسے یہ فن نصیب ہوتا ہے۔ کم ہی خوش نصیب لوگ ہیں جو خود نعت کہیں اور خود ہی اُسے نذرانہ عقیدت کے طور پر حضور رحمتہ المرسلین کی رضا کے لئے اُسے پڑھیں۔ ایک اچھی نعت بھی اگر آواز کا جادو اور ادائیگی میں سوز نہ ہو تو بے اثر ہو جاتی ہے۔ جہاں نعت بھی اچھی ہو اور آواز میں بھی احترام او سوز ہو وہ نعت دل پر اثر کئے بغیر نہیں رہتی اگر یہ کہا جائے کہ محترم غضنفر جاآود کو رب کائنات نے ان دونوا خوبیوں سے نوازا ہے۔ تو یہ مبالغہ نہیں ہوگا۔

چھوٹی بہر اور مختصر الفاظ نیز پانچ یا چھ اشعار پر مشتمل ہر نعت جاود کے عشق ومحبت کی آئینہ دار ہے۔ ہر انداز مختلف ہر خیال جدا مگر اُس میں عقیدت ومحبت کے پھول یکساں اور اُن کی

Marfat.com

مہک مسحور کن ہے۔

مدینے کی بستی میں ادب اور احترام کے بارے جاؔوؔد کی عقیدت ملاحظہ کیجئے۔

لے آئے ہیں منظر یہ درشاہِ عرب سے
اُڑتے ہیں مدینے میں پرندے بھی ادب سے
گفتار وہ گفتار کہ معراجِ بلاغت
کردار وہ کردار مکمل ہے جو سب سے

جاؔوؔد کا کلام اپنے اندر ایک مسلمان کے دل کی سچی تڑپ رکھتا ہے۔ وہ اپنی قلبی خواہش اور عقیدت کا اظہار یوں کرتے ہیں۔

سامنے اُن کو خواب میں دیکھوں
کاش ایسی بھی کوئی شب آئے
دل بھی آنکھیں بھی ہیں مدینے میں
لوٹ کر ہم وہاں سے کب آئے

حقیقت یہی ہے کہ جو ایک بار مدینے کی بستی سے ہو آتا ہے۔ بلکہ جن پر نظر کرم کر کے حضور بلا لیتے ہیں وہ لوٹ کر آ بھی جائیں تو مدینے والے کی محبت میں قلب و نظر سبز گنبد کے گرد طواف کرتے محسوس ہوتے ہیں۔

اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ نعت کہنے اور نعت سننے کا سلیقہ عطا کرے اور روزِ محشر حضورؐ کی محبت کو ہمارے لئے سامانِ مغفرت بنائے

پروفیسر حکیم صابر علی
جلالپور جٹاں

Marfat.com

زہے مقدر کرم نوازی وہ دیدہ و دل میں ڈھل رہے ہیں
ہمارے شام و سحر کے پہلے جو سلسلے تھے بدل رہے ہیں

ہے نبضِ کونین میں حرارت انہی کے دم سے انہی کا صدقہ
ہماری معراج زندگی ہے ہم اُن کے ٹکڑوں پہ پل رہے ہیں

ہیں اشک آنکھوں میں ٹھہرے ٹھہرے لبوں پہ آہیں دبی دبی سی
بڑے ادب سے حریمِ دل میں یہ کس کے ارماں مچل رہے ہیں

اُنہی کی مدحت کی چاندنی سے شبِ الم کا مٹے اندھیرا
اُنہی کے صدقے مرے دنوں کے اُداس منظر بدل رہے ہیں

اُنہی کی یادوں کا سبز جھونکا اُجاڑ جذبوں کا ہے مسیحا
کھلے ہیں تازہ گلاب دِل میں چراغ آنکھوں کے جل رہے ہیں

میں اُن کی جانب رواں دواں ہوں غمِ دو عالم کا خوف کیا ہے
کھٹک رہے تھے جو میرے دِل میں تمام کانٹے نکل رہے ہیں

مرا تشخص ہو کیوں نہ جاوِد سخن طرازِ حضورِ والاؐ
وہ میری جانِ غزل ہیں اب بھی وہ میری جانِ غزل رہے ہیں

Marfat.com

زہے مقدر کرم نوازی وہ دیدہ و دل میں ڈھل رہے ہیں
ہمارے شام و سحر کے پہلے جو سلسلے تھے بدل رہے ہیں

ہے نبضِ کونین میں حرارت انہی کے دم سے انہی کا صدقہ
ہماری معراج زندگی ہے ہم اُن کے ٹکڑوں پہ پل رہے ہیں

ہیں اشک آنکھوں میں ٹھہرے ٹھہرے لبوں پہ آہیں دبی دبی سی
بڑے ادب سے حریمِ دل میں یہ کس کے ارماں مچل رہے ہیں

اُنہی کی مدحت کی چاندنی سے شبِ الم کا مٹے اندھیرا
اُنہی کے صدقے مرے دنوں کے اُداس منظر بدل رہے ہیں

اُنہی کی یادوں کا سبز جھونکا اُجاڑ جذبوں کا ہے مسیحا
کھلے ہیں تازہ گلاب دِل میں چراغ آنکھوں کے جل رہے ہیں

میں اُن کی جانب رواں دواں ہوں غمِ دو عالم کا خوف کیا ہے
کھٹک رہے تھے جو میرے دِل میں تمام کانٹے نکل رہے ہیں

مرا تشخص ہو کیوں نہ جاوِد سخن طرازِ حضورِ والاؑ
وہ میری جانِ غزل ہیں اب بھی وہ میری جانِ غزل رہے ہیں

Marfat.com

نور ہمہ نور

مجموعۂ نعت

ہے اس کی توجہ کی دھنک میری نظر میں
وہ اور کسی رنگ میں کھونے نہیں دیتا

غضنفر جاوِر چشتی

Marfat.com